روزنامہ

WATTAN
The Urdu Daily

وطن
بڈگام

سنیچروار
12 اپریل 2025
SATURDAY
12 APRIL -2025

صفحہ 08 رضوان نے شکست کا ملبہ سلیکشن کمیٹی پر ڈال دیا

صفحہ 08 نوواک جوکووچ ٹورنامنٹ سے باہر، الیکزینڈر زیورنے ہرادیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | 85 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 85 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

32 ہزار سے زیادہ اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہے
100 دنوں کے اندر اور ایک سال تک بھرتی کیلئے
واضح اہداف مقرر کریں/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر//11 اپریل//سی این آئی//جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انکشاف کیا ہے کہ مختلف محکموں میں 32 ہزار سے زیادہ سرکاری عہدے خالی پڑے ہیں اور کہا کہ بڑھتی ہوئی بے روزگاری کو دور کرنے کیلئے حکومت نے گزشتہ چار سالوں میں ممکن، تیجسوینی، پی ایم ای جی پی، اور دیگر اسکیموں کے ذریعے 9.5 لاکھ سے زیادہ خود روزگار کے مواقع فراہم کیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے تمام محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ پہلے 100 دنوں کے اندر اور ایک سال تک بھرتی کیلئے واضح اہداف مقرر کریں۔ سی این آئی کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں سی پی آئی (ایم) کے ممبر اسمبلی محمد یوسف تاریگامی کے ذریعہ اٹھائے گئے ایک سوال/103

پاکستانی زیر قبضہ جموں کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ

ہمارا قانونی مقدمہ مضبوط۔ امت شاہ

ہم قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی اور کو کرنے دیں گے

سری نگر//11 اپریل//جے کے این ایس//مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں کشمیر ہندوستان کا ہے اور ہمارا قانونی مقدمہ بھی مضبوط ہے۔ انہوں نے پاکستان پر الزام لگایا کہ وہ بلوچستان میں علیحدگی پسندی اور اپنے ہی ملک میں عسکریت پسندی سے نمٹنے میں ناکام ہے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں ایک قومی نیوز چینل کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں کشمیر پر ہندوستان کا دعویٰ محض دعویٰ نہیں ہے بلکہ تاریخی دستاویزات اور شواہد کے ذریعے ایک پختہ یقین

ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں کشمیر پر ہندوستان کا موقف بالکل واضح ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارا قانونی مقدمہ بھی مضبوط ہے۔ واضح رہے کہ بھارتی پارلیمنٹ نے 1994 میں متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی تھی کہ پاکستان کا زیر/102

جنوبی کشمیر کے کولگام میں تیسرے لاپتہ خانہ بدوش کی لاش برآمد

سرینگر//کے این ایس// 11 اپریل//جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے مہ بھان علاقے میں ویشو نالہ میں جمعہ کو تیسرے لاپتہ خانہ بدوش کی لاش ملی۔، خیال کیا جاتا ہے کہ یہ لاش تینوں میں سے اسی ایک کی ہے جو حال ہی میں علاقے سے لاپتہ ہو گیا تھا۔ مقامی لوگوں نے ندی میں لاش دیکھ کر پولیس کو اطلاع دی۔ کشمیر نیوز سروس کیمطابق کولگام پولیس کی ایک ٹیم نے موقع پر پہنچ کر لاش کو برآمد کیا۔ بعد ازاں اسے طبی قانونی کارروائیوں کے لیے ضلع اسپتال کولگام منتقل کیا گیا۔ مزید شناخت/101

پی ڈی پی کا وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف سرینگر میں احتجاج

این سی کو اسمبلی میں شیطان اور فرشتہ کا کردار ادا کرنے پر مسلمانوں کے ساتھ غداری کا ٹھہرایا ذمہ دار

سرینگر//کے این ایس// 11 اپریل//جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے جمعہ کو حال ہی میں منظور ہونے والے وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف بڑا احتجاج کیا، جس میں پارٹی کے جنرل سیکریٹری محمد خرشید عالم ایک مزاحمت کی مرکزی آواز کے طور پر ابھرے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق عالم نے حکومتی جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی اور نیشنل کانفرنس پر تنقید کی، دونوں پر بھارت کی مسلم آبادی کے حقوق اور اعتماد کے ساتھ منظم طریقے سے غداری کرنے کا الزام لگایا۔ عالم نے وقف ترمیمی ایکٹ کو "بھارت میں کسی بھی مسلمان کے لیے مکمل طور پر ناقابل قبول" قرار دیتے ہوئے اس کے مواد اور اس کے منظور ہونے کے خفیہ طریقے کی مذمت کی۔ "جس طرح سے یہ بل بھارتیہ جنتا پارٹی نے رات کے اندھیرے میں پارلیمنٹ سے منظور کرایا، یہ صرف غیر جمہوری نہیں بلکہ ایک دانستہ طور پر مسلمانوں کو مارجنلائز کرنے کا عمل ہے۔ ہم اسے واضح طور پر مسترد کرتے ہیں،" انہوں نے کہا۔ بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے، عالم نے الزام لگایا کہ پارٹی مسلسل مسلمان کمیونٹی کے خلاف "نفرت انگیز اور علیحدگی پسند رویہ" اختیار کرتی ہے۔ تاہم، انہوں نے نیشنل کانفرنس پر اپنی سب سے تیز ترین تنقید کی، اور اس کی خاموشی اور شراکت داری کو بے نقاب کیا۔ سب سے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے،" عالم نے کہا، "وہ نیشنل کانفرنس کا مجرمانہ خاموشی ہے اس اہم مسئلے پر۔ بھارت کے 24 کروڑ مسلمان جموں و کشمیر کی طرف دیکھ رہے تھے — جو بھارت کی واحد مسلم اکثریتی ریاست ہے اور جہاں 60 سے زائد مسلم ایم ایل اے ہیں — ایک جرات مندانہ اور اصولی موقف کی امید کے ساتھ۔ لیکن انہوں نے جو کچھ پایا وہ غداری تھی۔" عالم نے مزید الزام لگایا کہ این سی نے قانون ساز اسمبلی میں دوغلی سیاست ادا کی، مخالف ہونے کا ڈھونگ رچایا لیکن حکومت کے اقدامات کو قبول کیا۔ انہوں نے اسمبلی میں ایک مذاق بنایا، شیطان اور فرشتہ کا کردار ادا کرتے ہوئے، جس کے نتیجے میں سینے ڈے ایجورنمنٹ ہوا۔ یہ جموکری/104

میر واعظ کشمیر کو ایک دفعہ پھر گھر میں نظر بند کر کے سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی گئی

سرینگر// 11 اپریل//اے پی آئی//میر واعظ ایک دفعہ پھر خانہ نظر بند تاریخی جامع مسجد میں واعظ تبلیغ اور نماز جمعہ کی ادا کرنے کی اجازت نہیں دی تمام سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی تاہم میر واعظ نے سوشل میڈیا کے ذریعے مسجد علماء کو قرارداد کی جانب سے پیش کی گئی مسجدوں خانقاہوں میں لوگوں کے سامنے رکھنے کی ائماء سے اپیل کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق میر واعظ کشمیر مولوی عمر فاروق کو انتظامیہ نے ایک دفعہ پھر جامع مسجد جانے کی اجازت نہیں دی اور گھر میں نظر بند کرکے/105

اقتدار کی خواہش رکھنے والے صرف اپنے خاندانوں کو ترقی دینے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں

قوم کی خدمت میں ہمارا رہنما منتر ہمیشہ

سب کا ساتھ سب کا وکاس رہا ہے/ وزیر اعظم مودی

سرینگر// 11 اپریل// سی این آئی//اپوزیشن پارٹیوں پر تنقید کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اقتدار کی خواہش رکھنے والے صرف اور صرف اپنے خاندانوں کو ترقی دینے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، جب کہ ان کی حکومت جامع ترقی کے موضوع پر کام کرتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق 3380 کروڑ روپے کے 44 پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ قوم کی خدمت میں ہمارا رہنما منتر ہمیشہ "سب کا ساتھ، سب کا وکاس" رہا ہے۔ اس جذبے کے ساتھ، ہم ہر شہری کی بہتری کے لیے آگے بڑھتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس، جو لوگ اقتدار کے بھوکے ہیں وہ دن رات سیاسی کھیل کھیلتے ہیں، جو قومی مفاد سے نہیں بلکہ خاندان کی بنیاد پر حمایت اور خاندان پر مرکوز ترقی پر اکتفا کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نے اپنے پارلیمانی حلقے میں کہا" جو لوگ دن رات

کھیل کھیلتے ہیں صرف اقتدار پر قبضہ کرنے کے لیے، ان کا اصول ہے۔ انہوں نے کہا" آج، ہم ان کے خیالات کو نئی توانائی کے ساتھ/106

ضلع اننت ناگ میں منشیات فروشوں کیخلاف سخت اقدامات
1.2 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط

سری نگر//11 اپریل//جے کے این ایس//منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے نشہ آور ادویات اور نفسیاتی مادے (NDPS) ایکٹ کی دفعات پر عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے ضلع بھر میں متعدد معاملات میں منشیات فروشوں کی 1.2 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی جائیدادیں ضبط کیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے تفصیلات فراہم کرتے/110

ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم نے
داخلوں اور این ای پی ۔ 2020 کا جائزہ لیا

جموں//انفو//محکمہ اعلیٰ تعلیم نے یونین ٹیریٹری میں اعلیٰ تعلیم کے نظام کو مستحکم کرنے کے مقصد سے 11 اپریل 2025 کو سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ کی صدارت ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو نے کی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر کالجز، محکمہ اعلیٰ تعلیم،/109

وقف ترمیمی بل کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں

قانونی لڑائی لڑنے میں کوئی عار نہیں کیا جائیگا

دین اسلام کے خلاف کوئی بھی سازش کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوگی/فاروق عبداللہ

سرینگر// 11 اپریل//اے پی آئی//وقف ترمیمی بل کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں عرضی دائر کر کے آئینی اور قانونی کارروائی عمل میں لاکر انصاف حاصل کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دشمنان اسلام کے خلاف سعودی علماء کا فتویٰ لائحہ عمل ہے

قرآن آخری کتاب ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ آخری نبی، اسلام کے خلاف سازشیں کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق 26/11 حملے میں ملوث کلیدی ملزم تہول حسین رانا کی نئی دہلی لانے کی کارروائی کو مرکزی حکومت کے لئے اچھی خبر قرار دیتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا مرکزی سرکار نے 2014 میں بیرون ممالک/108

فوج جموں وکشمیر کو دہشت گردی سے پاک رکھنے کیلئے پرعزم

امن کا قیام ہماری پہلی ترجیحات میں شامل
اس کیلئے کوششیں جاری/شمالی کمان کمانڈر

سرینگر//11 اپریل//سی این آئی//فوج جموں و کشمیر کو دہشت گردی سے پاک رکھنے کیلئے پرعزم ہے کی بات کرتے ہوئے شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار نے کہا کہ امن کا قیام ہماری پہلی ترجیحات میں شامل ہے۔ سی این آئی کے مطابق شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹنٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار نے کشتواڑ میں جاری آپریشن کے دوران ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنے کیلئے وائٹ نائٹ کور کی تعریف کی اور کہا کہ ہندوستانی فوج جموں و کشمیر کو دہشت گردی سے پاک رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں شمالی کمان نے لکھا" لیفٹنٹ جنرل ایم وی سچندرا کمار، آرمی کمانڈر، شمالی کمان وائٹ کارپس کو کشتواڑ میں جاری آپریشن میں ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنے کیلئے ان کی تیز کارروائی اور درست طریقے سے انجام دینے کی تعریف کرتا ہے"/107

وادی کشمیر میں جاری خراب موسم کے بیچ اہلیان وادی کو ایک بار پھر سردی کا احساس دلایا

سرینگر سمیت وادی کے دوسرے اضلاع میں دوران شب بارشیں، سیاحتی مقامات پر ہلکی برفباری

مجموعی طور پر 17 اپریل تک خشک موسم رہنے کی پیشگوئی، 18 اور 19 اپریل کو وسیع پیمانے پر بارشوں کا امکان

سرینگر//11 اپریل//سی این آئی//وادی کشمیر میں جاری خراب موسم کے بیچ اہلیان وادی کو ایک بار پھر سردی کا احساس دلایا۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے دوسرے اضلاع میں دوران شب بارشیں جبکہ سیاحتی مقامات گلمرگ، دراس اور مژھل علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی۔ کہیں علاقوں میں تیز ہواؤں کے نتیجے سردی کی شدت میں اضافہ ہوا جبکہ کہیں کہیں پر گرج چمکنے کے ساتھ ہلکی موسلا دار بارشیں بھی ہوئی۔ اسی

دوران محکمہ موسمیات نے مجموعی طور پر 17 اپریل تک خراب موسم رہنے کی پیشگوئی کرتے 18 اور 19 اپریل کو وسیع پیمانے پر بارشوں کے ایک اور مرحلے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں گزشتہ کئی دنوں سے خراب موسمی صورتحال جاری ہے۔ شبانہ بارشوں کے بعد اگر موسم میں کچھ حد تک بہتری آئی تاہم موسم ابر آلود رہنے کے باعث سرد ہوائیں دن بھر جاری/112

ضلع کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں فوج اور پولیس کا مشترکہ ملی ٹنٹ مخالف آپریشن

ایک عدم شناخت شدہ ملی ٹنٹ ہلاک

جوابی کارروائی میں مارے گئے دہشت گرد کی شناخت اور وابستگی کی تصدیق ہونا ابھی باقی

سری نگر//11 اپریل//جے کے این ایس//صوبہ جموں کے پہاڑی ضلع کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے درمیان جاری تصادم میں ایک عدم شناخت شدہ ملی ٹنٹ کو ہلاک کر دیا گیا ہے، جبکہ خراب موسم کے باوجود آپریشن جاری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق فوج کی 16 ایں کور

کے ترجمان کے مطابق یہ کارروائی مخصوص انٹیلی جنس اطلاع کی بنیاد پر 9 اپریل کو جموں وکشمیر پولیس کے ساتھ مشترکہ طور پر چھاترو جنگلات/111

زندگی بدل گئی!

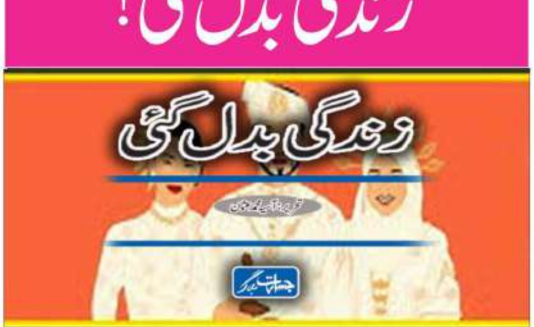

تحریر
آسیہ محمد عثمان

شوہر اچھا ہو بیوی بچوں کا خیال رکھتا ہو تو زندگی پرسکون ہو جاتی ہے مگر یہاں تو زبردستی نوکری پر بھیجو پھر خود بازار جا ضرورت کا سارا سامان خود اٹھا پھر گھر کی صفائی، کھانا بنانا، بچوں کو اسکول چھوڑنا اور لانا سارا دن اسی میں گزر جاتا ہے یہاں تک کے امی سے بات تک کرنے کا ٹائم نہیں ملتا مہینوں گزر جاتے ہیں امی سے ملاقات ہوئے۔

فائزہ نے دکھوں کا قصہ سنا کر سکون کا سانس لیا تو میں نے بھی تسلی دی اللہ آسانی کرے تمھارے لیئے۔ آج پھر کئی مہینوں بعد فائزہ سے ملاقات ہوئی تو پتہ چلا وہ گھر خالی کر کے دوسرے محلے میں چلی گئی ہے کرائے داروں کے لی یہی پریشانی ہے اللہ سب کو اپنا گھر نصیب کرے۔ فائزہ بڑی خوش اور پہلے سے بہت اچھی لگ رہی تھی خوش ہو کر بتانے لگی۔ میرے شوہر تو جی ایسے فرمابردار ہوئے ہیں کے بس پوچھو مت۔ ویسے میں نے پوچھا نہیں تھا پر فائزہ بتا بغیر کہاں رہتی۔

خوشی خوشی بتانے لگی صبح وقت سے پہلے نوکری پر چلے جاتے ہیں ساتھ بچوں کو بھی اسکول چھوڑ دیتے ہیں گھر کی ساری ذمہ داری خود لے لی ہے میں تو بس اب گھر میں رہتی ہوں اور اتنے محنتی ہوگ ہیں کے رات رات بھر گھر نہیں آتے یہاں تک کے کئی کئی دن کام کے سلسلے میں شہر سے باہر رہتے ہیں اور میں اپنی امی کے گھر آرام کرنے چلی جاتی ہوں رزق میں ایسی برکت ہے کہ کبھی کبھی ہر چیز ڈبل آجاتی ہے پچھلے ہفتے دو سینڈل بلکل ایک جیسی لے آئے بس ایک نمبر چھوٹی تھی پھر وہ تبدیل کرنی پڑی۔ کبھی راشن میں بھی چیزیں ڈبل ہو جاتی ہیں بس اللہ کا کرم ہے۔ میں تو کونے والی نورن دادی کو دعائیں دیتی ہوں۔ یہ سب ان ہی کی وجہ سے ہوا ہے۔ انھوں نے مسجد کے مولوی صاحب کا پتہ دیا تھا۔ مولوی صاحب نے ایک وظیفہ بتایا تھا پڑھنے کو وہ بھی تہجد میں بس پھر کیا تھا میری تو قسمت ہی پلٹ گئی۔ زندگی آسان ہو گئی ہے۔

مجھے بڑی حیرانی ہوئی کہ ایک وظیفے سے قسمت بدل گئی بھئی یہ کونسا وظیفہ ہے چلو چھوڑو۔ مگر فائزہ کہاں ماننے والی بتائے بغیر۔ عربی کے چند الفاظ بڑے ادب سے سنائے اور چہرے پر ہاتھ پھیر کر تین بار آمین آمین کہا۔ بس یہ وظیفہ پڑھ لو شوہر آپ کے قدموں میں اور ہاں کسی اور کو بھی بتا دیں اگر کوئی پریشان ہو تو کسی کا بھلا ہو جائے اچھی بات ہے۔ میرا نمبر بھی لے لیا اور پھر فائزہ مسکراتی ہوئی گھر روانہ ہو گئی۔

ہفتے بعد ہی ایک انجان نمبر سے فون آیا۔ ریسو کرنے پر فائزہ نے سلام دعا کی اور زور زور سے روتے ہوئے کہنے لگی میں تو لوٹ گئی برباد ہو گئی بس بہن میرا شوہر تو ہاتھ سے نکل گیا پتہ نہیں کیا کمی تھی مجھ میں جو دوسری شادی کر لی اللہ ہی سمجھے گا ایسی عورتوں کو جو شادی شدہ بچوں والے مردوں سے شادی کر لیتی ہیں۔ میں ہی کم عقل تھی بس دھیان ہی نہیں گیا کہ اتنی محبت اتنا خیال اور گھر سے اتنے دن دور رہنا اچانک اتنی تبدیلی کیسے آ؟ گئی میں ہی پاگل تھی جو ان سب باتوں پر غور نہیں کیا وہ دو سینڈل غلطی سے نہیں آئی تھیں بلکہ ایک اس کلموہی کی تھی۔ بس اللہ ہی سمجھے گا ایسی عورتوں کو۔

مجھے بڑی حیرانی ہوئی کہ ہفتے بھر میں یہ کہانی پلٹ کیسے گئی پھر یاد آیا کہ فائزہ کے شوہر کو کل مارکیٹ میں کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا تو تھا شاید وہی ہو۔ فائزہ کا دکھ زیادہ تھا پر تسلی دینا بھی ضروری تھی۔ فائزہ جو بھی ہوا اچھا نہیں ہوا پر دیکھو اسلام اجازت دیتا ہے چار شادی کی اور تمھارے شوہر تو برابری بھی کر رہے ہیں بلکہ تمھارے کہنے کے مطابق پہلے سے بہت بہتر ہوگ ہیں اور رزق میں برکت بھی ہو گئی ہے تو تم بھی درگزر کرو اور اپنے گھر میں سکون سے رہو۔

فائزہ اب اطمینان سے بول رہی تھی۔ بہن میں اپنے ہی گھر ہوں اور حالات سے سمجھوتہ کر لیا ہے میں نے بس یہ بتانے کے لی فون کیا تھا کہ جو وظیفہ میں نے تمھیں بتایا تھا وہ کسی اور مظلوم کو نہ بتانا۔ میں نے حیرت سے پوچھا وہ کیوں؟ فائزہ نے کہا کہ میرے بھائی کل ہی سعودیہ سے آئے ہیں انھوں نے بتایا کہ اس وظیفے کا اردو ترجمہ یہ ہے۔ یا اللہ میرے شوہر کو دوسری شادی کی توفیق دے اور رزق میں برکت دے اور ہم سب کے دلوں کو جوڑ دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے آمین آمین۔

اس کے بعد فائزہ نے کال کاٹ دی۔ اور میرا ہنس ہنس کے برا حال ہو گیا۔ مولوی صاحب نے بھی کیا خوب وظیفہ بتایا۔ جب ہی کہتے ہیں بات کا مطلب لازمی پتہ ہونا چاہیے۔ ورنہ اس طرح تو ہوتا ہے اس طرح کے کاموں میں۔

ٹک ٹاک ایک نشہ

تحریر
مراد علی شاہد دوحہ، قطر

ٹک ٹاک مختصر ویڈیو کی ایسی ایپ ہے جس میں وہی ویڈیو چلتی ہے جو "مختصر" ہو۔ بس ایک ویڈیو وائرل ہونے کی دیر ہے پھر آپ ایک ہی رات میں ہیرو بن گئے۔ گویا ٹک ٹاک سوشل میڈیا کا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس میں وہی ویڈیو وائرل ہوتی ہے جس میں سب کچھ "پلیٹ" میں رکھ کر پیش کیا جائے۔ بلکہ نوجوان نسل تو وائرل ہونے کے لئے ایسی اشیاء بھی "پیش" کر دیتی ہیں جن کا پیش نہیں "زیر" میں ہونا ہی معیاری، مناسب اور اخلاقی ہوتا ہے۔ مگر چائنہ والوں کو کون سمجھائے کہ جس لباس کو ہم پاکستانی اعلیٰ اخلاقی اقدار سے گرا ہوا سمجھتے ہیں ان کے ہاں وہ لباس اعلیٰ اقدار کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ یوں کہنا مناسب ہوگا کہ لباس کا صرف سرا ہی نظر آتا ہو تو اسے اخلاقی لباس سمجھا جاتا ہے۔ چائنہ اور یورپ میں تو اسی کی زیبائش مناسب ہوتی ہے جس کی "نمائش" زیادہ ہو۔ ان کے سامنے تو بھاری بھرکم فراک، غرارہ و شرارہ زیب تن کر کے جائیں تو وہ حیران ششدر رہ جاتے ہیں کہ ان کا ناتواں جسم ایسا لباس "کیری" کرتا کیسے ہے۔ شائد اسی وجہ سے چینی اور یورپی خواتین وہی لباس زیب تن کرتی ہیں جو انہیں زیب نہ دیتا ہو۔

میں نے اپنے انتہائی معصوم و سادہ دوست شاہ جی سے ایک معصومانہ سوال کیا کہ مرشد ٹک ٹاک پر کیسے وائرل ہوا جاتا ہے۔ شاہ جی نے شانِ بے نیازی (بے نیازی کو کسی نیازی سے نہ ملایا جائے) اور لاپرواہی سے جواب دیا کہ فی زمانہ ٹک ٹاک ہی نہیں ہر جگہ وائرل ہونے کا ایک فارمولہ ہے۔ میں نے متجسسانہ انداز میں پوچھا کہ مرشد وہ کیا۔ فرمانے لگے۔ "جو دکھتی ہے وہ بکتی ہے" یعنی جو دکھتا ہے وہی بکتا ہے۔ شاہ جی کے جواب پر سوال در سوال ذہن میں کود آیا کہ کیا اس فارمولہ کا اطلاق صنف نازک (جسے میں ہمیشہ صنف آہن کہتا ہوں) پر ہی ہوتا ہے یا صنف معکوس بھی اس زد میں آتے ہیں۔ کہنے لگے فارمولہ تو وہی ہے بس الفاظ کے چناؤ کو بدلنا ہوگا، یعنی۔۔۔۔۔۔ یعنی مرد حضرات کے لئے الفاظ بدل کر ایسے ہو جائیں گے کہ "جو بکتا ہے وہ بکتا ہے"

چین نے جب ٹک ٹاک ایپ متعارف کروائی تو اس کا مقصد سیلیکون شہر میں بیٹھ کر ایسی مختصر مدتی، مختصر ویڈیو مختصر لباس میں بنا کر پیش کرنا تھا کہ جو اپلوڈ ہوتے ہی وائرل ہو جائے، اور ایسا ہی ہوتا تھا۔ اس لئے ہماری نوجوان نسل بھی چین کے نقش پا پر اپنے قدم جمائے ویسی ہی مختصر ویڈیو بناتے ہیں جو وائرل ہو جائے۔ مجھے حیرت یہ نہیں کہ آج کی نسل سستی شہرت کے لئے ایسا کیوں کرتی ہے۔ پریشانی یہ ہے کہ انہیں شہرت مل بھی جاتی ہے۔ اب تو ٹک ٹاک بھی ایک حمام سا ہی دکھائی دیتا ہے، وہ جس کے بارے میں اکثر سیاستدان بیان بازی کیا کرتے ہیں کہ اس حمام میں سبھی ننگے ہیں۔ اب تو ٹک ٹاک دیکھ کر بھی لگتا ہے کہ اس حمام میں بھی۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بارے میں ایک دوست کی بات یاد آ گئی، اس نے ایک دن مجھ سے پوچھا کہ یار ابھی تک 400 ویڈیوز بنا کر ٹک ٹاک پر اپلوڈ کر چکا ہوں لیکن ایک بھی وائرل نہیں ہوئی، اس لئے مجھے بتاؤ کہ راتوں رات کیسے وائرل ہوا جا سکتا ہے۔ میں نے شاہ جی والا حربہ استعمال کرتے ہوئے جواب دیا۔

وائرل ہونے کے پیچھے ایک ہی مقصد کارفرما ہوتا ہے اور وہ ہے شہرت، خواہ راتوں رات ہو یا سستی۔ یقین جانیے بہت سے ٹک ٹاکرز سستی شہرت کے لئے کسی حد تک جانے اور "کہیں" بھی جانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اور تو اور آجکل بہت سی ویڈیوز میں مائیں اپنی بیٹی کے لئے ویڈیو بنا کر اپلوڈ کر رہی ہیں کہ میری بیٹی کو لائیک، فالو اور شیئر کریں۔ یار سوچو کہ بندہ لائیک اور فالو تو کر سکتا ہے شیئر کیسے کرے۔ اور اگر کوئی من چلا ایسا کر دے تو پھر یادگار پاکستان جیسے "یادگار" واقعات رونما ہو جاتے ہیں۔ یقین کیجئے جب ایسے واقعات رونما ہو جائیں تو پھر بندہ "رونمائی" کے بھی قابل نہیں رہتا۔

ملکی سیاستدانوں کی جیسی ویڈیوز آجکل منظر عام پر آ رہی ہیں یقین جانیے یہ سب ٹک ٹاک ایپ پر ہوں تو ایک ہی ویڈیوز پر ملین ویوز اور لائیک کو کراس کر جائیں۔ کیونکہ ٹک ٹاک پر وہی ویڈیوز چلتی ہیں جو سرحد پار سے ہو یا ہر حد کراس کر جائے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ سیاستدان خواتین کے نام سے فیک آئی ڈی سے ٹک ٹاک اکاؤنٹ چلا بھی رہے ہوں۔ اس لئے عام ٹک ٹاکرز سے گزارش ہے کہ اکاؤنٹ سوچ سمجھ کر follow کریں، ایسا نہ ہو کہ جسے آپ 420sheikha سمجھ کر follow کر رہے ہوں وہ شیخ رشید صاحب کا اکاؤنٹ ہو۔ ضمیر جعفری کا مصرع یاد آ گیا کہ

"سمجھا تھا جسے اناس وہ عورت نکلی" یا پھر نواب مصطفیٰ خان شیفتہ کا ایک مشہور زمانہ شعر جو ضرب المثل کی صورت اختیار چکا ہے، ویسی صورت نہ نکل آئے کہ

ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام
بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا

مذکور شعر اگر آج کے دور میں لکھا گیا ہوتا تو اس شعر میں شاعر کی مراد ٹک ٹاک پر وائرل ویڈیو کو ہی لیا جاتا۔ شکر ہے فراز بھی اس ایپ سے قبل ہی دار فانی سے رخصت ہو چکے وگرنہ جو حال ان کے اشعار کے ساتھ ٹک ٹاکرز کرتے ہیں وہ جیتے جی ہی مر جاتے۔ اس لئے کہ ایک بار جون ایلیا سے کسی نے پوچھا کہ کبھی ایسا ہوا کہ آپ کا شعر کسی شاعر نے اپنے نام کے ساتھ آپ کے سامنے ہی پڑھ دیا ہو تو اپنی درویشانہ انداز میں گویا ہوئے کہ ہاں ایک بار ایسا ہوا لیکن اتنی تکلیف مجھے میرا شعر میرے سامنے پڑھنے سے نہیں ہوئی جتنا دکھ اس بات پر ہوا کہ اس نے وہ شعر بھی بے وزن پڑھا۔

ٹک ٹاک ایپ پر سب سے زیادہ غصہ موسیقار گھرانوں کو ہے۔ ان کا موقف اور دلیل بہت مضبوط ہے کہ ٹک ٹاک پر ایسے ایسے بے سرے اور بے تالے چل رہے ہیں جن کے اپنے گھر "تالے" کے بغیر ہیں۔ یقین مانئے جیسے ٹک ٹاکرز کی گھر میں کوئی نہیں سنتا ایسے ہی موسیقاروں کو ٹک ٹاک پر کوئی نہیں سنتا۔ ایک رپورٹ کے مطابق 2020 میں ٹک ٹاک نے دنیا کا نقشہ بدل دیا ہے۔ مجھے تو ٹک ٹاک پر مردوں کی "مخنثانہ" ویڈیو دیکھ کر پورا یقین ہو گیا ہے کہ واقعی ٹک ٹاک نے دنیا کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ سوشل میڈیا نے ہر یوٹیوبر اور ٹک ٹاکر کو تخلیق کار بنا دیا ہے۔ ٹک ٹاک پر وہ بھی اپنے آپ کو ہدایت کار سمجھتا ہے جسے اس کے اپنے گھر والے جائے کی پتیلی کے قریب بھی پھڑکنے نہیں دیتے کہ اس نے کام سنوارنے کی بجائے بگاڑنا ہی ہے۔

راہِ ہدایت کی روشنی

تحریر
افروز عنایت

اسلم! (بیوی سے) ایک بندہ پھنسا ہے ایک لاکھ سے کم میں تو اس کا کام نہیں کروں گا پھر تم جی بھر کر شاپنگ کر لینا۔

بیوی! اسلم خدا کا خوف کرو میرا اور اپنا نہیں تو بچوں کا تو کچھ خیال کرو انہیں تو حرام رزق سے دور رکھو۔

اسلم! یہی سب کچھ آجکل چل رہا ہے حرام حلال کے چکر سے نکل آؤ ورنہ اس مہنگائی کے دور میں پیچھے رہ جائیں گے۔

رات کو سونے سے پہلے حسب معمول اسلم نے موبائل فون چیک کرنے کے لئے اٹھایا تو فیس بک ترکی اور ملک شام کے زلزلے کی خبروں، ہولناک وڈیوز اور تصاویر سے بھرا پڑا تھا، بڑے بڑے رہائشی ٹاورز پل بھر میں زمین دوز ہو گئے تھے، ملبے تلے دبے انسانوں کی چیخ وپکار، یہ لرزہ خیز مناظر دیکھ کر بے حس اسلم بھی لرز گیا، اُف خدایا! یہ تو قیامت صغریٰ ہے اس نے ایک جھرجھری لی اور موبائل بند کر دیا۔

اس نے سونے کی بہت کوشش کی لیکن نیند اس سے کوسوں دور تھی زلزلے کے وہ مناظر جیسے اس کے ذہن کے پردوں سے ہٹ ہی نہیں رہے تھے کروٹیں بدلتے بدلتے نہ جانے کب نیند نے اسے اپنی آغوش میں لے لیا۔

ملبے تلے دبے اسے سانس لینا بھی دشوار محسوس ہو رہا تھا اندھیرے میں اس نے چاروں طرف دیکھنے کی کوشش کی لیکن اسے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا اس نے بیوی بچوں کو آواز دی لیکن جواب ندارد، اس نے بڑی مشکل سے ایک ہاتھ کو ہلایا اس پاس ٹٹولا پاس ہی اسے ایک بے جان انسانی جسم محسوس ہوا اسے جھنجھوڑا لیکن اس میں جان ہوتی تو جواب دیتا یقیناً یہ بے جان جسم اسکے اکلوتے بیٹے کا ہی تھا اس کی سانسیں اکھڑنے لگیں اس نے پوری قوت سے چیخنے کی کوشش کی لیکن کوئی اسکی آواز سننے والا نہیں تھا، کیا میں مر جاؤں گا میرا سب کچھ ختم ہو جائے گا، ایک دم اسے اپنے معاملات یاد آ گئے، میرے اعمال، میرے گناہ، میں تو ساری زندگی نفس کی غلامی میں لگا رہا۔

بیوی! اسلم، اسلم تم ٹھیک ہو، سب خیریت ہے نا کیا تمہاری طبیعت خراب ہے، وہ ہڑبڑا کر اٹھ کھڑا ہوا، چاروں طرف دیکھنے لگا، شائد میں کوئی ڈراونا خواب دیکھ رہا تھا، وہ سیرت اور عاصم، میرا مطلب ہے کہ بچے کہاں ہیں۔ بیوی! وہ اٹھ گئے ہیں اسکول کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔

رات میں وہ سویا تو ایک ہی آواز اس کے کانوں میں سرگوشیاں دے رہی تھی کہ اللہ رحم فرمائے ایسی صورت حال ہمیں بھی پیش آسکتی ہے کہ ہمیں اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے کا وقت بھی نہیں مل سکے گا اور اس جیسے ہی کبھی حقوق العباد اور نہ ہی اپنے رب کے حقوق کی پاسداری کی ہے تو کیا، موت کے بعد اسکے ساتھ کیا ہوگا۔ آج تک اس نے کبھی اس طرح سوچا ہی نہ تھا وہ بڑا غافل بندہ تھا لیکن آج اس کا ضمیر اسے جھنجھوڑ رہا تھا، وہ فوراً اٹھا وضو کر کے بارگاہ الٰہی میں سربسجود ہو گیا۔ آج تک اس نے کبھی اس طرح سوچا بھی نہ تھا، آنکھوں سے آنسو رواں زبان پر ندامت کی سرگوشیاں تھیں۔

رات میں وہ سویا تو ایک ہی آواز اس کے کانوں میں سرگوشیاں دے رہی تھی کہ اللہ رحم فرمائے ایسی صورت حال ہمیں بھی پیش آسکتی ہے کہ ہمیں اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے کا وقت بھی نہیں مل سکے گا اور اس جیسے ہی کبھی حقوق العباد اور نہ ہی اپنے رب کے حقوق کی پاسداری کی ہے تو کیا، موت کے بعد اسکے ساتھ کیا ہوگا۔ آج تک اس نے کبھی اس طرح سوچا ہی نہ تھا وہ بڑا غافل بندہ تھا لیکن آج اس کا ضمیر اسے جھنجھوڑ رہا تھا، وہ فوراً اٹھا وضو کر کے بارگاہ الٰہی میں سربسجود ہو گیا۔ آج تک اس نے کبھی اس طرح سوچا بھی نہ تھا، آنکھوں سے آنسو رواں زبان پر ندامت کی سرگوشیاں تھیں۔

اللہ کے حبیب محمد ﷺ کی ایک حدیث نہ جانے کیسے اس کے لبوں پر آ گئی جو چند دن پہلے اتفاقاً اس نے پڑھی تھی: اے اللہ اپنے قہر و غضب سے ہمیں قتل نہ فرمایئے اور نہ اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک کیجیے گا، بلکہ عذاب سے پہلے ہی ہمیں عافیت عطا فرما دیجیے گا۔ آمین۔

کہاں کی بات کہاں نکل گئی

تحریر
بیگم ناجیہ شعیب احمد

قارئین کا صاحب مضمون سے متفق ہونا لازم ہے کیونکہ یہ تحریر اسی مقصد کے لیے لکھی گئی ہے۔ کچھ لوگوں کو نصیحت کرنے کا جان لیوا مرض لاحق ہوتا ہے۔ جہاں کچھ غلط سلط ہوتا دیکھتے ہیں زبان میں کھجلی اور پیٹ میں مروڑ اٹھنے لگتا ہے ایسا ہم نہیں کہتے ان لوگوں کے پند و نصائح وارشادات سننے والے متاثرین کہتے ہیں۔

اللہ معاف کرے اکثر نوجوانوں کو نصیحت کرنے کے جرم کی پاداش میں ہماری ان گنہگار آنکھوں نے ان بزرگوں کو کئی مرتبہ منہ کی کھاتے دیکھا ہے۔ مگر نہ وہ اپنی روش سے باز آتے ہیں اور نہ ہی کتے کی ٹیڑھی دم سیدھی ہوتی ہے۔ اب قریشی صاحب کی بیوہ کو ہی لے لیجیے عمر دراز کی ستر بہاریں دیکھ چکی ہیں، بیوگی کے پچاس سال گزارنے والی اپنی زندگی سے سخت بیزار ہے۔ شادی کے کچھ عرصے بعد ہی موصوفہ نے اپنے پر پرزے نکالنا شروع کر دیے تھے۔

دن رات صبح شام وہی گھسا پٹا راگ الاپتی رہتی تھیں تمہارے ماں باپ کی خدمت میں کیوں کروں؟ تمہارے سارے کام میں کیوں کروں؟ میں غلام نہیں ہوں۔ جو تمہاری ہر بات مانوں وغیرہ وغیرہ۔ قریشی صاحب بھلے مانس آدمی تھے شرافت اور منکسر المزاجی ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی۔ کان دبائے، نظریں جھکائے بیوی صاحبہ کے فرمودات سنتے اور سر دھنتے رہتے۔ ان کا یہ معصومانہ انداز بیوی صاحبہ کے تن بدن میں آگ لگا دیتا پھر جو گھمسان کی جنگ چھڑتی جس میں بیوی صاحبہ فتح کے جھنڈے گاڑنے کے بعد قریشی صاحب سے اپنے تلوے چٹوا کر انہیں مورد الزام ٹھہراتے ہوئے فرد جرم عائد کر کے سزا سنا دیتیں۔ قید با مشقت کے تیسرے سال ہی قریشی صاحب کے کل پرزے جواب دے گئے۔

گھر کی مسند صدارت و وزارت پر بیوی صاحبہ براجمان تھیں بیچارے قریشی صاحب کی حیثیت کا قارئین خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ گنے چنے چند سالوں کی رفاقت کے بعد ایک شام قریشی صاحب داعیٔ اجل کو لبیک کہہ گئے۔ لواحقین میں ایک بیوہ اور پانچ بیٹیاں چھوڑیں۔ ماں کے طور اطوار، رنگ ڈھنگ، چال ڈھال اور انداز کا مہلک زہر اولاد کی نسوں میں اتر چکا تھا۔ اور خربوزے کو دیکھ کر خربوزیاں رنگ پکڑتی چلی گئیں۔ موصوفہ کی کل کائنات بس یہ پانچ بیٹیاں ہیں۔ پانچوں کنواری جو شادی کے نام پر ایسے اچھلتی ہیں جیسے بچھو نے ڈنک مارا ہو۔ قبر میں پیر لٹکائی قریشی صاحب کی بیوہ صبح شام خود کو کوستے رہتی ہیں کہ اس جیسے چاہو جیو کے سلوگن نے ان کی دنیا و آخرت ملیامیٹ کر کے رکھ دی۔ مگر اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ ہم اگر اپنی روزمرہ زندگی پر نظر دوڑائیں تو کتنی چیزیں ہیں جو کہ ہم غلط سمجھتے ہیں لیکن پھر بھی کرتے ہیں نہ جاننا اتنا سنگین نہیں ہوتا جتنا کہ جان کر حقیقت سے نگاہیں چرانا ہوتا ہے۔ بیچ بیچ ہم آنکھوں دیکھی مکھی نگلنے کے عادی بنا دیے گئے ہیں۔

2021ء میں گھریلو تشدد کا بل اسمبلی سے منظور کروا کر ہماری نوجوان نسل کو یہ پیغام تقویت دیا گیا ہے کہ "ہم تمہارے ساتھ ہیں تم جیسے چاہو جیو۔" معاشرے کے افراد میں فرائض سے آگاہی، روایت و ثقافت، اخلاقی اقدار، اسلامی اقدار اور civic sense کی تعلیم دینے والی بھی کوئی قابل ذکر تنظیم موجود نہیں ہے۔ اگر ہیں بھی تو آٹے میں نمک کے مطابق۔ یہاں تک کہ پڑھے لکھے افراد بھی ان سب چیزوں سے قطعاً ناواقف ہیں اگر واقف ہیں بھی تو اس پر عمل نہیں کرنا چاہتے اور یہ کہا جاتا ہے کہ یہ پاکستان ہے یہاں سب چلتا ہے، لیکن اگر کوئی دوسرا فرد حق تلفی کرے تو برداشت کی حد ختم ہو جاتی ہے اور معاشرے میں انتشار کی فضا بن جاتی ہے جو ہمارے معاشرے میں واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی جھگڑے عدم برداشت یہاں تک کہ قتل بھی عام سی بات ہے۔ ننانوے فیصد شادی شدہ خواتین اپنے ایام دوشیزگی کے بارے میں بڑے حساس جذبات رکھتی ہیں اکثر خواتین اپنے کنوارے پن کی پرانی یادوں کو سینے سے لگائے ہوئے ٹھنڈی آہیں بھرتی ہوئی پائی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ آپ برملا یہ کہہ سکتے ہیں کہ آج ہمارے معاشرے میں خواتین کو شادی کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہے۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ عورتیں شادی کرنا ہی نہیں چاہتیں۔ شادی شدہ زندگی کے تلخ و شیریں تجربات کی بھٹی سے گزرنے والی عورتوں میں سے کوئی کندن بن کر نکلتی ہے تو کوئی راکھ کی ڈھیری۔ آج میرا جسم میری مرضی کا نعرہ لگانے والوں کی فہرست میں کھڑی یہی راکھ کی ڈھیریاں اپنی تلخیاں کنواری دوشیزاؤں کے حلق میں ایسے اتار رہی ہیں کہ بیچاریاں شادی کے نام سے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہتی ہیں بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا۔ ازدواجی زندگی کے ایسے ایسے نقصانات تلاشے جاتے

امن اور اشتراکی ترقی کا چینی تصور

تحریر
شاہد افراز خان

دوسری جنگ عظیم کے اختتام پر قائم ہونے والی اقوام متحدہ، مستقل امن کے لیے پوری دنیا کی توقعات کا مرکز ہے۔ چین امن و استحکام برقرار رکھنے کے اپنے وژن سے جڑے رہتے ہوئے امن کو سب سے قیمتی گردانتا ہے، اور اُس نے قدیم زمانے سے ہی "یکسانیت کے بجائے ہم آہنگی" پر عمل کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے قیام کے بعد سے چین نے جزیرہ نما کوریا کے جوہری مسئلے، ایرانی جوہری مسئلے، افغانستان، میانمار اور فلسطین اسرائیل تنازع سمیت اہم علاقائی ہاٹ اسپاٹ مسائل کے سیاسی تصفیے میں فعال طور پر حصہ لیا ہے۔ چین آج بھی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اختیار اور اتحاد کو برقرار رکھے ہوئے ہے اور اس کے مینڈیٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی ثالثی کی حمایت کرتا رہا ہے۔ چین نے بین الاقوامی اسلحے کے کنٹرول اور تخفیف اسلحہ کے عمل میں بھی فعال کردار ادا کیا ہے، اور جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ سے متعلق معاہدے سمیت درجنوں بین الاقوامی ہتھیاروں کے کنٹرول کے معاہدوں اور میکانزم کو تسلیم کیا ہے۔

آج کی دنیا میں بڑھتے ہوئے تنازعات اور سیکیورٹی چیلنجز کے جواب میں چین نے گلوبل سیکیورٹی انیشی ایٹو (جی ایس آئی) پیش کیا۔ جی ایس آئی کو اقوام متحدہ سمیت بین الاقوامی برادری کی جانب سے وسیع پیمانے پر تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ اقدام اس بات کی وکالت کرتا ہے کہ انسانیت سلامتی کے اعتبار سے ایک ناقابل تقسیم کمیونٹی کی مانند ہے۔ یہ اقدام امن کے حوالے سے درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے بنی نوع انسان کو چینی دانش فراہم کرتا ہے، اور عالمی سلامتی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے چینی حل کے تحت اپنی شراکت کو یقینی بناتا ہے۔ چین کے امن پسند رویوں کی حالیہ مثال یوکرین بحران میں اُس کا تعمیری کردار ہے جس میں اس نے معروضیت اور انصاف کو برقرار رکھتے ہوئے ہمیشہ فعال طور پر امن مذاکرات کو فروغ دینے کا موقف اپنایا ہے۔ چین کی امن پسندی کو سراہتے ہوئے دنیا اسے عالمی امن کا معمار، عالمی ترقی میں شراکت دار اور بین الاقوامی نظم و نسق کا محافظ کہتی ہے۔

چین کے نزدیک امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں، یہی وجہ ہے کہ اُس کی جانب سے گلوبل ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو (جی ڈی آئی) پیش کیا گیا تا کہ کووڈ 19 کے شدید منفی اثرات کا سامنا کرتے ہوئے عالمی ترقی کو متوازن، مربوط اور جامع بنایا جا سکے۔ اس اقدام کا مقصد ترقی کو ترجیح دینا ہے، عوام پر مرکوز نقطہ نظر اپنانا ہے، مشترکہ مفاد کو اہمیت دینا ہے، جدت طرازی پر مبنی ترقی کو فروغ دینا ہے، انسانیت اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی کے لئے پرعزم رہنا ہے۔ انہی نظریات کے باعث جی ڈی آئی نے زبردست نتائج حاصل کیے ہیں۔ تا حال، 100 سے زیادہ ممالک اور اقوام متحدہ سمیت متعدد بین الاقوامی تنظیموں نے جی ڈی آئی کی حمایت کا وعدہ کیا ہے، اور 70 کے قریب ممالک جی ڈی آئی کے "گروپ آف فرینڈز" میں شامل ہو چکے ہیں۔ اسی حوالے سے ایک گلوبل ڈیولپمنٹ پروموشن سینٹر تشکیل دیا گیا، جس میں 31 ممالک اور علاقائی تنظیمیں شامل ہو چکی ہیں۔ ایک گلوبل ڈیولپمنٹ پروجیکٹ پول قائم کیا گیا، جس میں 50 منصوبوں کی پہلی فہرست شروع کی جا چکی ہے۔ جی ڈی آئی کے گروپ آف فرینڈز میں شامل 50 سے زائد رکن ممالک سمیت مجموعی طور پر افرادی وسائل کی ترقی سے متعلق ایک ہزار تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ دریں اثنا، 10 سال قبل پیش کیا جانے والا بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو (بی آر آئی) آج عوامی بھلائی اور تعاون کو فروغ دینے کے لئے ایک مقبول بین الاقوامی پلیٹ فارم بن چکا ہے، جس میں دنیا کے دو تہائی ممالک اور ایک تہائی بین الاقوامی تنظیموں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ کے مطابق چین کی ترقی اور تعاون سے بہت سے ممالک کو فائدہ ہوگا کیونکہ دنیا کی آبادی 8 ارب سے تجاوز کر چکی ہے۔

ملکی سطح پر چین نے اپنے 1.4 بلین سے زائد لوگوں کی بنیادی ضروریات زندگی کو احسن انداز سے پورا کیا ہے اور 700 ملین سے زیادہ لوگوں کو غربت سے نکالا ہے، جو انسانی حقوق کے عالمی کاز میں ایک اہم شراکت ہے۔ دسمبر 2020ء میں چین نے ملک سے غربت کے خاتمے کا ہدف، مقررہ وقت کے مطابق حاصل کر لیا۔ آٹھ سال کی مسلسل جدوجہد کے بعد، چین نے اپنی پوری دیہی غریب آبادی کو موجودہ معیار کے تحت غربت سے باہر نکالا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ غربت انسانی معاشرے میں ایک دائمی مسئلہ ہے، اسی باعث چین انسداد غربت کے عالمی مقصد کی روشنی میں باقی دنیا کے ساتھ اپنے تجربات کا مسلسل اشتراک کر رہا ہے۔ حالیہ برسوں میں، چین نے بے شمار منصوبوں کے ذریعے ترقی پذیر ممالک کی ترقی کی حمایت کی ہے۔ ان ممالک میں تخفیف غربت، زرعی تعاون، تجارتی امداد، ماحولیاتی تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی، صحت، تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت جیسے شعبہ جات میں تعاون کو فروغ دیا گیا ہے۔ چین نے افریقی ممالک کو پانی کے تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں مدد کی ہے، زرعی تعاون کے لئے نمائشی زون قائم کیے ہیں، اور دیگر منصوبوں سے چین۔ افریقہ تعاون کو آگے بڑھایا ہے۔ حقائق کے تناظر میں چین کے عملی اقدامات واضح کرتے ہیں کہ وہ ترقی کے سفر میں اکیلا گامزن رہنے کے بجائے اپنے ترقیاتی ثمرات سے دیگر دنیا کو بھی مستفید کرنا چاہتا ہے، یہی انسانیت کی ایک بڑی خدمت ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سوڈان کا عالمی عدالت انصاف میں
متحدہ عرب امارات پر نسل کشی کو ہوا دینے کا الزام

سوڈان نے بین الاقوامی عدالت انصاف کو بتایا ہے کہ دارفور میں نسل کشی کے پیچھے متحدہ عرب امارات 'محرک قوت' تھا تاہم متحدہ عرب امارات نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق خرطوم نے متحدہ عرب امارات کو عالمی عدالت انصاف میں گھسیٹتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ وہ **2023** سے سوڈانی فوج کے خلاف لڑنے والی نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی حمایت کر کے مسالت برادری کے خلاف نسل کشی میں ملوث ہے۔ متحدہ عرب امارات نے باغیوں کی حمایت سے انکار کیا ہے اور سوڈان کے معاملے کو 'سیاسی تھیٹر' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے جو جنگ کے خاتمے کی کوششوں سے توجہ ہٹا رہا

جاپان کی ڈپلومیٹک بلیو بک **2025** نے چین کی طرف سے درپیش سیکورٹی خطرے کو اجاگر کیا

جاپان نے چین کی طرف سے درپیش بڑھتے ہوئے سلامتی کے خطرے کو اجاگر کیا ہے، بیجنگ کی جانب سے مشرقی اور جنوبی بحیرہ چین کے ارد گرد سٹیٹس کو طاقت کے ذریعے یکطرفہ طور پر تبدیل کرنے کی کوششوں کو نوٹ کیا ہے۔ مقامی تائیوانی میڈیا کی ایک رپورٹ میں جاپان کی حال ہی میں جاری کردہ ڈپلومیٹک بلیو بک **2025** کا حوالہ دیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ چین نے بحیرہ جنوبی چین میں زبردستی اور دھمکی آمیز ہتھکنڈے" کیے ہیں اور تائیوان کے گرد فوجی مشقیں کی ہیں۔ تائی پے ٹائمز کے مطابق جاپان کی ڈپلومیٹک بلیو بک **2025** نے کہا کہ آبنائے تائیوان میں امن اور استحکام نہ صرف جاپان کی سلامتی کی ضمانت ہے بلکہ بین الاقوامی برادری کے لیے استحکام

نیویارک: دریائے ہڈسن میں سیاحتی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 3 بچوں سمیت 6 افراد ہلاک

نیو یارک میں دریائے ہڈسن میں سیاحتی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں پائلٹ کے علاوہ سیمنز کمپنی کے اعلیٰ ہسپانوی عہدیدار، ان کی اہلیہ اور **3** بچے ہلاک ہو گئے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق نیو یارک کے میئر ایرک ایڈمز کا کہنا ہے کہ سیاحوں کا ایک ہیلی کاپٹر دریائے ہڈسن میں گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں اس میں سوار تمام **6** افراد ہلاک ہو گئے جن میں **3** بچے اور پائلٹ بھی شامل ہیں۔ نیو یارک ٹائمز نے قانون نافذ کرنے والے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں جرمنی کی ٹیکنالوجی کمپنی سیمنز کے ایگزیکٹو آگسٹن ایسکوبار بھی شامل ہیں۔ حادثے کی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک بڑی چیز دریا میں گر رہی ہے جس کے چند سیکنڈ بعد ہیلی کاپٹر کا بلیڈ پانی میں گرتے ہوئے نظر آتا ہے۔ اس کے بعد ایمرجنسی اور پولیس کی کشتیوں کو دریا کے ایک حصے کے گرد چکر لگاتے ہوئے دیکھا گیا جہاں ہیلی کاپٹر ڈوب گیا تھا جبکہ اس کا لینڈنگ گیئر پانی کی سطح سے اوپر تھا۔ نیو یارک کی پولیس کمشنر جیسیکا ٹش نے بتایا کہ نیو یارک ہیلی کاپٹر ٹورز کے زیر انتظام بیل **206** ہیلی کاپٹر مقامی وقت کے مطابق سہ پہر **3** بجے ایک ہیلی پیڈ سے روانہ ہوا اور دریائے ہڈسن کے اوپر شمال کی جانب پرواز کی۔ جیسیکا ٹش نے مزید کہا کہ جب یہ جارج واشنگٹن برج پر پہنچا تو یہ جنوب کی طرف مڑ گیا اور چند منٹ بعد ہی نیو جرسی کے علاقے ہوبوکن کے قریب لوئر مین ہیٹن کے قریب پانی میں گر کر ڈوب گیا۔ نیو جرسی کے علاقے جرسی سٹی کی رہائشی **29** سالہ ڈینی ہربیاک نے بتایا کہ انہوں نے گھر میں کام کرتے ہوئے اپنی کھڑکی سے حادثے کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کو بتایا کہ 'میں نے اپنی کھڑکی سے باہر دیکھا کہ ہیلی کاپٹر ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے اور میں نے دیکھا کہ نیچے دریا میں کئی ٹکڑے گر رہے ہیں اور میں سوچ رہی تھی کہ کیا ہوا ہے، ایسا لگتا ہے کہ شاید میں نے ہیلی کاپٹر کے پروں کو کسی چیز میں گھستے ہوئے سنا تھا'۔ ہربیاک کا کہنا تھا کہ وہ اس واقعے سے صدمے میں ہیں اور بعد میں انہوں نے ایمرجنسی سروسز کو فون کیا جس کا کہنا تھا کہ وہ پہلے ہی امدادی کارکنوں کو جائے وقوع پر بھیج چکی ہیں۔ غوطہ خوروں نے متاثرین کو پانی سے نکالنے میں مدد کی، **4** افراد کو موقع پر ہی مردہ قرار دے دیا گیا جبکہ دیگر **2** کو علاقے کے ہسپتال لے جایا گیا جہاں وہ دم توڑ گئے۔ مین ہیٹن کے آس پاس کی فضائی حدود ہیلی کاپٹروں سے بھری ہوئی ہے جو سیاحوں کو پرندوں کی آنکھوں سے نظارہ پیش کرتے ہیں، ٹور ویب سائٹ 'ویاٹر' پر کم از کم دو درجن آپریٹرز درج ہیں۔ بہت سے آپریٹرز علاقے کے ہوائی اڈوں پر ہیلی کاپٹر شٹل خدمات بھی پیش کرتے ہیں۔ نیو یارک ہیلی کاپٹر ٹورز جو اپنی ویب سائٹ پر **114** ڈالر فی کس کے حساب سے سیر و سیاحت کے لیے پروازوں کی سہولت مہیا کرتے ہیں، نے حادثے کے بارے میں تبصرہ کرنے کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ وزیر ٹرانسپورٹ شان ڈفی نے کہا کہ ٹور ہیلی کاپٹر نیو یارک میں قائم اسپیشل فلائٹ رولز ایریا میں تھا، جس کا مطلب ہے کہ حادثے کے وقت ایئر ٹریفک کنٹرول سروسز فراہم نہیں کی جا رہی تھیں۔ فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (این ٹی ایس بی) واقعے کی تحقیقات کریں گے جبکہ این ٹی ایس بی تحقیقات کی قیادت کرے گا۔ شان ڈفی نے کہا کہ ایف اے اے جمعرات کی شام کو سیفٹی ریویو ٹیم بھی لانچ کر رہا ہے،

امریکا نے ممبئی حملوں کے مبینہ ملزم پاکستانی نژاد تہور رانا کو بھارت کے حوالے کر دیا

بھارتی قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کہنا ہے کہ **2008** کے ممبئی محاصرے میں ملوث پاکستانی نژاد کینیڈین شہری امریکا سے حوالگی کے بعد جمعرات کو نئی دہلی پہنچ گیا۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق **64** سالہ تہور حسین رانا بھارتی ہتھیاروں سے لیس نگرانی میں بھارتی دارالحکومت سے باہر ایک فوجی ہوائی اڈے پر پہنچے تھے اور انہیں مقدمے کا سامنا کرنے کے لیے حراست میں رکھا جائے گا۔ بھارت نے تہور حسین رانا پر الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے **2008** کے ممبئی حملوں کی منصوبہ بندی میں مدد کی تھی، جب **10** مسلح افراد نے ملک کے معاشی دارالحکومت میں کئی دنوں تک قتل عام کیا تھا۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کا کہنا ہے کہ اس نے 'ان کی کامیاب حوالگی کو یقینی بنایا ہے، ممبئی حملے کے ماسٹر مائنڈ تہور رانا کا تعلق امریکا سے ہے۔ اس حوالگی میں **2008** کی تباہی کے اہم سازشی کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے سالوں کی مسلسل اور ٹھوس کوششیں کی گئیں'۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فروری میں تہور رانا کی بھارت کو حوالگی کا اعلان کیا تھا، جسے انہوں نے 'دنیا کے انتہائی برے لوگوں میں سے ایک' قرار دیا تھا۔ تہور رانا کو رواں ماہ امریکی سپریم کورٹ کی جانب سے امریکا میں رہنے کی درخواست مسترد کیے جانے کے بعد بھارت لے جایا گیا ہے، جہاں وہ ایک اور حملے سے متعلق سزا کاٹ رہے تھے سازشی کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے سالوں کی مسلسل اور ٹھوس کوششیں کی گئیں'۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فروری میں تہور رانا کی بھارت کو حوالگی کا اعلان کیا تھا، جسے انہوں نے 'دنیا کے انتہائی برے لوگوں میں سے ایک' قرار دیا تھا۔ تہور رانا کو رواں ماہ امریکی سپریم کورٹ کی جانب سے امریکا میں رہنے کی درخواست مسترد کیے جانے کے بعد بھارت لے جایا گیا ہے، جہاں وہ ایک اور حملے سے متعلق سزا کاٹ رہے تھے بھارت نے تہور رانا پر اپنے دیرینہ دوست ڈیوڈ کولمین ہیڈلی کی مدد کرنے کا الزام عائد کیا ہے جسے **2013** میں امریکی عدالت نے عسکریت پسندوں کی مدد کرنے کے جرم میں **35** سال قید کی سزا سنائی تھی۔ الزامات سے انکار کرنے والے تہور رانا پر ڈیوڈ ہیڈلی سے چھوٹا کردار ادا کرنے کا الزام ہے لیکن بھارت کا کہنا ہے کہ وہ اہم سازش کرنے والوں میں سے ایک ہیالزامات سے انکار کرنے والے تہور رانا پر ڈیوڈ ہیڈلی سے چھوٹا کردار ادا کرنے کا الزام ہے لیکن بھارت کا کہنا ہے چھوٹا کردار ادا کرنے کا الزام ہے لیکن بھارت کا کہنا ہے کہ وہ اہم سازش کرنے والوں میں سے ایک ہے۔ این آئی اے نے ایک بیان میں کہا کہ تہور رانا پر ڈیوڈ کولمین ہیڈلی اور دہشت گرد تنظیموں کے کارندوں کے ساتھ مل کر تباہ کن دہشت گردانہ حملوں کو انجام دینے کی سازش کرنے کا الزام ہے۔ سابق فوجی ڈاکٹر تہور رانا **1997** میں کینیڈا منتقل ہو گئے تھے اور اس کے بعد وہ امریکا چلے گئے اور شکاگو میں کاروبار شروع کیا جن میں ایک قانونی فرم اور ایک مذبح خانہ بھی شامل تھا، انہیں امریکی پولیس نے **2009** میں گرفتار کیا تھا۔ **2013** میں ایک امریکی عدالت نے رانا کو ممبئی حملوں میں مادی مدد فراہم کرنے کی سازش سے بری کر دیا تھا لیکن اسی عدالت نے انہیں ڈنمارک میں قتل کی سازش کے لیے مادی مدد فراہم کرنے کے لیے ایک عسکریت پسند تنظیم کی پشت پناہی کرنے کا مجرم قرار دیا تھا انہیں ڈنمارک میں قتل کی سازش کے لیے مادی مدد فراہم کرنے کے لیے ایک عسکریت پسند تنظیم کی پشت پناہی کرنے کا مجرم قرار دیا تھا۔ تہور رانا کو جیلینڈز پوسٹن' اخبار کے دفاتر پر حملے کی سازش میں ملوث ہونے پر **14** سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ فروری میں ریاست مہاراشٹرا کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے کہا تھا کہ 'آخر کار طویل انتظار ختم ہو گیا ہے

چین نے بھی امریکی مصنوعات پر
125 فیصد محصولات عائد کر دیے

چین نے کہا ہے کہ وہ امریکی مصنوعات پر محصولات کو بڑھا کر **125** فیصد کر دے گا تاہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مزید محصولات کو نظر انداز کر دے گا کیونکہ درآمد کنندگان کے لیے اب امریکا سے خریداری کا کوئی معاشی مقصد نہیں رہا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی دو بڑی معیشتوں کی جانب سے تجارتی رکاوٹیں کھڑی کرنے کے ایک ہفتے کے بعد بیجنگ نے ٹرمپ کی بڑھتی ہوئی بدمعاشی کو 'مذاق' اور 'اعداد و شمار کا کھیل' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ چین نے ٹرمپ پر الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے دنیا کو متاثر کرنے والے محصولات کے ذریعے مارکیٹ میں افراتفری پیدا کی ہے اور کہا ہے کہ امریکا کو افراتفری کی پوری ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ ٹرمپ نے دنیا بھر کے ممالک پر بھاری محصولات عائد کیے ہیں، جن میں درجنوں بڑی معیشتوں کے لیے تکلیف دہ حد تک زیادہ محصولات شامل ہیں، تاکہ مینوفیکچررز کو مجبور کیا جا سکے کہ وہ امریکا میں اپنی کارخانے قائم کریں اور ممالک کو امریکی مصنوعات کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو کم کرنے پر مجبور کریں۔ لیکن رواں ہفتے مارکیٹ میں ہلچل کے بعد انہوں نے جنگ کے بعد عالمی تجارت کے نظام کو از سر نو ترتیب دینے پر زور دیا اور بہت سے محصولات کو **90** دنوں کے لیے منجمد کر دیا، حالانکہ انہوں نے چین کے لیے یہ محصولات بڑھا کر مجموعی طور پر **145** فیصد کر دیے تھے۔ بیجنگ کی جانب سے جوابی کارروائی کے تازہ ترین مرحلے کے بعد اس کی محصولات **125** فیصد تک پہنچ گئی ہیں، جس کا اطلاق ہفتے کے روز ہوگا۔ تاہم چینی وزارت خزانہ کا کہنا ہے کہ امریکا کی جانب سے مزید اقدامات کو نظر انداز کیا جائے گا کیونکہ موجودہ ٹیرف کی سطح پر چین کو برآمد کی جانے والی امریکی مصنوعات کی۔ بیجنگ کی وزارت تجارت کا کہنا ہے کہ امریکہ کی جانب سے چین پر غیر معمولی طور پر زیادہ محصولات عائد کرنا اعداد و شمار کا کھیل بن گیا

یرغمالیوں کی رہائی کیلئے جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والے اسرائیلی پائلٹوں کو برطرفی کا سامنا

فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی قید میں موجود یرغمالیوں کی رہائی کے لیے جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کرنے والے اسرائیلی فضائیہ کے ریزرو پائلٹس کو ملازمتوں سے برطرفی کا سامنا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ایک عہدیدار نے جمعرات کو کہا ہے کہ یرغمالیوں کی رہائی کے لیے غزہ میں جاری جنگ کے خاتمے کا سرعام مطالبہ کرنے والے ریزرو پائلٹوں کو فضائیہ سے برخاست کر دیا جائے گا۔ ایک ہزار ریزرو اور ریٹائرڈ پائلٹوں کے دستخط شدہ خط کے جواب میں عہدیدار نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ چیف آف جنرل اسٹاف کی مکمل حمایت کے ساتھ اسرائیلی فضائیہ کے کمانڈر نے فیصلہ کیا ہے کہ خط پر دستخط کرنے والا کوئی بھی فعال ریزرو پائلٹ اسرائیلی فوج میں خدمات جاری نہیں رکھ سکے گا۔ متعدد اخبارات میں پورے صفحے پر شائع ہونے والا یہ خط براہ راست وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی پالیسی کو چیلنج کرتا ہے، جنہوں نے اصرار کیا ہے کہ غزہ پر فوجی دباؤ میں اضافہ اکتوبر **2023** کے حملے کے دوران پکڑے گئے قیدیوں کو حماس کی قید سے رہا کرانے کا واحد راستہ ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ 'ہم، ریزرو میں موجود فضائی عملے اور ریٹائرڈ افراد یرغمالیوں کی فوری واپسی کا مطالبہ کرتے ہیں، چاہے اس کے لیے فوری طور پر جنگ ہی کیوں نہ ختم کرنی پڑ جائے'۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'اس جنگ کا بنیادی مقصد سیکیورٹی مفادات کے بجائے سیاسی اور ذاتی مفادات کی تکمیل ہے'۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'دوبارہ شروع ہونے والی کارروائی کے نتیجے میں یرغمالیوں، اسرائیلی فوجیوں اور بے گناہ شہریوں کی ہلاکتیں ہوں گی اور یہ جنگ ریزرو سروس کی تھکاوٹ کا باعث بنے گی'۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'یرغمالیوں کی بحفاظت واپسی صرف ایک معاہدے سے ہی ممکن ہے، جبکہ فوجی دباؤ بنیادی طور پر یرغمالیوں کے قتل اور ہمارے فوجیوں کو خطرے میں ڈالنے کا باعث بن سکتا ہے'۔ عہدیدار نے کہا کہ خط پر دستخط کرنے والے زیادہ تر فعال ریزروسٹ نہیں ہیں، انہوں نے کہا کہ ہماری پالیسی واضح ہے کہ اسرائیلی فوج تمام سیاسی تنازعات سے بالاتر ہے، کسی بھی شخص یا فرد کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہے کہ وہ اپنی فوجی حیثیت کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے لڑائی میں حصہ لے اور اس کے خاتمے کا مطالبہ کرے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ وہ خط پر دستخط کرنے والے کسی بھی فعال پائلٹ کو برطرف کرنے کے اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 'انکار کا مطلب انکار ہے، چاہے اس کا اظہار مضحکہ خیز زبان میں ہی کیوں نہ ہو'۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'ایسے بیانات جو جنگ کے دوران اسرائیلی فوج کو کمزور اور ہمارے دشمنوں کو مضبوط کرتے ہیں، ناقابل معافی ہیں'۔

مذاکرات میں امریکا کی نیت
کا جائزہ لیں گے: ایران

امریکا سے شیڈول مذاکرات کے حوالے سے ایران کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان کے مطابق امریکا کے ساتھ مذاکرات کو ایک حقیقی موقع دے رہے ہیں، ہفتے کو ہونے والے مذاکرات میں امریکا کی نیت اور عزم کا جائزہ لیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکا اور ایران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کل عمان میں ہو رہے ہیں۔ ایران میں مسلح افواج ہائی الرٹ۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق مذاکرات میں ایران کی نمائندگی ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور امریکا کی نمائندگی امریکی صدر کے مندوب اسٹیو وٹکوف کریں گے۔ اس سے قبل رواں ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اوول آفس میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو

برطانیہ: گزشتہ برس گرمی سے 1 ہزار سے
زائد افراد ہلاک ہونے کا انکشاف

برطانیہ میں گزشتہ برس گرمی سے **1** ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے، توقع سے زائد یہ اموات موسم بہت زیادہ گرم نہ ہونے کے باوجود واقع ہوئیں۔ اس بات کا انکشاف یو کے ہیلتھ سکیورٹی ایجنسی کے شائع ہونے والے نئے اعداد و شمار میں کیا گیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق **2024**ء میں گرمی کے **4** ادوار آئے لیکن ان کی شدت زیادہ نہ ہونے کے سبب سب سے کم شدت والی ییلو وارننگ ہی جاری کی گئی لیکن اس کے باوجود **1** ہزار **311** اموات ہوئیں۔ اعداد و شمار کے مطابق سب سے زائد اموات گزشتہ برس آنے والی **4** لہروں میں سے **18** سے **20** جولائی کے درمیان آنے والی دوسری لہر کے درمیان واقع ہوئیں جس میں **467** افراد جان سے گئے۔ برطانیہ میں شدید گرمی، شہریوں کو دھوپ سے بچنے اور زیادہ پانی پینے کی ہدایت۔ ماحولیاتی تھنک ٹینک گرین الائنس نے زائد اموات پر اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ ملک انتہائی درجہ حرارت سے نمٹنے کے لیے تیار نہیں ہے اور حکومت اس ضمن میں بڑھتے خطرات سے نمٹنے کے لیے اقدامات کرے۔ گرین الائنس کی سینئر پالیسی ایڈوائزر سوفی اوکول نے کہا ہے کہ صرف ییلو وارننگ کے باوجود **1** ہزار سے زائد اموات اس بات کا اشارہ کرتی ہیں کہ برطانیہ کے شہر اور قصبے گرمی سے نمٹنے کو تیار نہیں جبکہ یہ اعداد و شمار واضح انتباہ ہیں

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب منجانب محمد اشرف وانی پسر غلام نبی وانی ساکنہ اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود عشرت اشرف

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع اگری کلان پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کی دختر خود عشرت اشرف مورخہ 06/08/2016 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اتر ریلوے

تنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر /تعمیر /جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای ٹنڈر مدعو کرتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	17-Elect-C-TRD-BDGM-25
کام کا نام	بدگام ریلوے اسٹیشن پر ڈیمو شیڈ و رسنک لائن شیڈ کے 12 کوچوں سے 16 کوچوں تک توسیع کے سلسلے میں 25 کے وی او ایچ ای کام کا ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، انسپکشن اور کمیشننگ کے کام کیلئے۔
تخمینہ لاگت	1,60,90,338.73 روپئے
زر بیعانہ	2,30,500.00 روپئے
مدت تکمیل	12 ماہ
ای ٹنڈر اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹنڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 25.04.2025 سے 09.05.2025 پر 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنا ہوگا اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولا جائے گا۔
تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر دستاویز	ٹنڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 12.04.2025 سے دستیاب رہیں گے اور ٹنڈر دستاویز مورخہ 25.04.2025 سے 09.05.2025 کو 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کیلئے موجود رہیں گے۔ دیگر تمام ضابطہ اور شرائط مذکورہ ٹنڈر دستاویز میں دیے گئے ہیں۔ صرف ای ٹنڈروں کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر طور سے پیش کئے گئے ٹنڈروں کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹنڈر نوٹس کی مکمل تفصیل ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر /تعمیر /جموں توی آفس کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

نمبر: 17-Elect-TRD-BDGM-25/W Dated: 11.04.2025 1094/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مسماۃ راجہ بانو زوجہ مرحوم محمد رمضان وگے ساکنہ بخشی پورہ ٹینگہ پورہ نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ/ ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بغرض اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا شوہر محمد رمضان وگے ولد محمد یوسف وگے جو کہ مورخہ 08/03/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر/ ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوارہ آمدنی
مسماۃ راجہ بانو	۴۶	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ LPC
ساحل رمضان	۱۵	پسر	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بچوں میں قدرتی اور تخلیقی صلاحیتوں کو کیسے اُجاگر کیا جائے؟

اطفال کی بہترین پرورش اور کام یابی کے لیے ان سات اہم نکات پر عمل کریں

ایک لمحے کے لیے ذرا تصور کریں کہ ہماری دُنیا اور زندگی بچوں کے بغیر کیسی ہوگی! بالکل ویران اور بے معنی۔ بچے ہماری دُنیا کی خوب صورتی اور رونق ہیں جن کے بغیر خاندان اور دُنیا کا مکمل ہونا ناممکن ہے۔

بچے ہماری دُنیا کا مستقبل اور سرمایہ ہیں۔ یہ دُنیا کی خوش حالی اور ترقی کا وسیلہ ہیں۔ اس لیے ان کی بہترین پرورش اور قدرتی و تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے پورے معاشرے بالخصوص والدین کو بھرپور توجہ دینے اور محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ بچوں کی تربیت ایک فل ٹائم جاب اور آرٹ ہے۔

والدین بنیادی طور پر آرٹسٹ ہوتے ہیں، اور کسی بھی آرٹسٹ کے لیے اسکلز سیکھنا انتہائی ضروری ہے۔ بچوں کی پرورش اور تربیت کے لیے خود کو تیار کرنا، خود کو بدلنا اور سیکھنے کے لیے تیار رہنا لازمی امر ہے۔ بچے والدین کے لیے تحفہ بھی ہیں اور ذمے داری بھی۔ یاد رکھیں، بچوں میں کام یابی کے لیے اپنی شخصیت پر اعتماد اور ناکامی کا خوف والدین کی جانب سے ملتا ہے۔

والدین ہی اپنے بچوں میں یہ اعتماد پیدا کرتے ہیں جو اُنہیں معاشرے میں آگے بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ بچوں کی پرورش کے لیے اپنی انا اور بڑے ہونے کی ضد کو ایک سائیڈ پر رکھیں، اُنہیں اپنی محبت، شفقت اور وقت سے بہتر انسان بننے میں معاونت کریں۔

اس مضمون میں ہم سات اہم نکات پیش کریں گے جو والدین کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ بن اور وہ ان نکات پر عمل پیرا ہو کر اپنے بچوں کی قدرتی اور تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھا سکتے ہیں۔ ایک بچے کو زندگی میں کام یاب ہونے کے لیے صرف دو ہاتھوں کی ضرورت ہوتی ہے، جو اس کے لیے اُس وقت تالی بجا سکیں، جب دُنیا اسے بالکل نہیں جانتی ہے۔ یہ دو ہاتھ ماں اور باپ کے ہاتھ ہوتے ہیں۔

یونسیف پاکستان کے مطابق ''بچوں کی پرورش کرنا دُنیا کا سب سے اہم کام ہے اور اس میں ماں اور باپ دونوں کو دل چسپی لینی چاہیے۔ اپنے بچوں کے ساتھ وقت ضرور گزاریں۔ آپ کے بچے زندگی میں کام یاب ہوں گے جب آپ بچپن سے کریں گے ان کی پرورش ہر قدم پر۔''

معروف مصنف اور ماہر نفسیات ایڈم گرنٹ نے کیا خوب کہا ہے کہ ''بطور والدین آپ کی کام یابی یہ نہیں، کہ آپ کے بچے بہترین یونیورسٹیوں میں پڑھتے ہیں یا اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ بحیثیت والدین آپ کا اصل امتحان یہ نہیں کہ آپ کے بچوں نے کیا حاصل کیا ہے، بلکہ یہ ہے کہ وہ کیا بنے ہیں اور وہ دوسروں کے ساتھ کیسے پیش آتے ہیں۔''

نام ور ماہر نفسیات اور مصنف ڈاکٹر خالد سہیل کہتے ہیں، ''میری نگاہ میں انسانی بچہ ایک بیج کی طرح ہوتا ہے جس میں اس کی عظمت کے سب امکانات موجود ہوتے ہیں۔

وہ ایک تن آور درخت بن سکتا ہے اور اپنے معاشرے کو اپنے میٹھے پھلوں کے تحفے دے سکتا ہے لیکن تن آور درخت بننے کے لیے جس طرح کسی بیج کو تازہ ہوا اور سورج کی روشنی کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح انسانی بچے کو ماں باپ کی محبت اور اساتذہ کی راہ نمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر یہ چیزیں اسے مل جائیں تو وہ ایک پیار اور محبت کرنے والا امن پسند انسان بن جاتا ہے اور اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھا کر ایک کام یاب ادیب، شاعر، سائنس داں، وکیل یا سیاسی کارکن بن سکتا ہے اور اپنی خاندانی اور معاشرتی ذمے داریوں سے عہدہ برآ ہو سکتا ہے، لیکن اگر وہ اپنے حقوق و مراعات سے محروم رہے اور اس کا استحصال ہوتا رہے تو وہ ایک شدت پسند اور تشدد پسند انسان بھی بن سکتا ہے۔''

والدین دُنیا میں سب سے زیادہ رسک لینے والے انسان ہوتے ہیں، جو اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے، اپنی جوانی، سکون، دولت اور وقت داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ اس آس اور اُمید کے ساتھ کہ ایک دن بچے کام یاب ہو کر اُن کے خوابوں کی تکمیل کریں گے۔ اس سارے عمل میں توقعات کا بوجھ والدین اور بچوں دونوں کے درمیان دُوری پیدا کر دیتا ہے۔

یہ دُوری وقت اور حالات کے ساتھ فاصلوں کی دیوار بن جاتی ہے اور یہ خوب صورت رشتہ خواہشات کی نذر ہو جاتا ہے۔ اپنے بچوں کے کندھوں سے اپنی توقعات کا بوجھ ہٹائیں اور اُنہیں اپنا دوست بنائیں۔ کام یابی آپ کی اور آپ کے بچوں کا مقدر ہوگی۔ اصل کمال بچوں کی تربیت کرنا ہے، ورنہ بچے تو جانور بھی پال لیتے ہیں۔

1: بتائیں نہیں کر کے دکھائیں

والدین کو یہ بات سمجھنا پڑے گی کہ بچے والدین کے ''بتائے'' ہوئے پر نہیں بلکہ، ''اپنائے'' ہوئے اُصولوں پر چلتے ہیں۔ پہلے وہ کریں جو آپ چاہتے ہیں کہ بچے کریں۔ میں جب بھی والدین، اپنے رشتہ داروں اور ٹریننگ سیشن میں مختلف لوگوں سے ملتا ہوں تو وہ یہ بتاتے ہیں کہ ہم اپنے بچوں کو یہ کہتے ہیں کہ وہ یہ کریں لیکن آج کل کے بچے سنتے ہی نہیں ہیں۔

میں ان کے سوال کو غور سے سنتا ہوں اور انہیں اکثر یہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں کہ یاد رکھیں کہ ہمیں بچوں کو بتانے سے زیادہ انہیں کر کے دکھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ انسانی فطرت اور تجسس ہے کہ انسان جو کچھ دیکھتا ہے وہی کرنے کی کوشش کرتا ہے، بالخصوص بچے کیوں کہ ان کے اندر چیزوں کو پرکھنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے، اس لیے وہ جو کچھ دیکھتے ہیں اسی کو اپنا لیتے ہیں اور عملی طور پر کر کے دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لیے اگر آپ والدین ہیں، یا اساتذہ یا بچوں کی تربیت کرتے ہیں تو آپ کے لیے لازم ہے کا آپ بچوں کو بتانے کی بجائے انہیں وہ کر کے دکھائیں جو آپ چاہتے ہیں کہ وہ کریں۔

2: جیسا آپ چاہتے ہیں ویسا ماحول بنائیں

آپ جو کہتے ہیں ویسا ماحول فراہم کریں اور بچوں کی معاونت کریں۔ ایک اہم نکتہ جو ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہر انسان کے اندر خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنی اچھائیوں دُنیا میں ظاہر کر سکے لیکن انسان کا ماحول اس کی پرورش اور سپورٹ سسٹم اسے اس قابل بناتا ہے کہ وہ ویسا انسان بن سکے جیسا قدرت نے اُسے تخلیق کیا ہے۔

اس لیے اکثر والدین بچوں کو ویسا بنانا چاہتے ہیں جیسے ان کی خواہش ہوتی ہے اور یہ خواہش بُری نہیں ہے لیکن سمجھنے کی بات یہ ہے کہ ہمیں بچوں کو ویسا ماحول اور سپورٹ سسٹم مہیا کرنے کی ضرورت ہے۔

اس کی عام سی مثال یہ ہے کہ والدین آج کل بہت شکایت کرتے ہیں کہ ان کے بچے فون بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں اور کتابیں نہیں پڑھتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کے گھر میں فون اور ٹی وی کے استعمال کا باقاعدہ کوئی طریقہ کار نہیں اور کتابیں ہی مہیا نہیں اور پڑھنے کا کلچر نہیں ہے تو بچے وہ نہیں کریں گے جو آپ صرف کہتے ہیں۔

3: بچوں کی راہ نمائی کرنے کے لیے نئے طریقے سیکھیں

اکثر والدین اسی طریقے سے اپنے بچوں کی پرورش کرنا چاہتے ہیں جس طرح سے اُن کے والدین نے ان کی پرورش کی تھی۔ یہ ایک مشکل امر ہے کیوں کہ **2024** کا بچہ ہمارے دور کے بچپن سے بہت مختلف ہے۔

اس لیے والدین کو بچوں کی تعلیم و تربیت ان کی سوچ، شخصیت اور سیکھنے کے طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے خود سیکھنے کے نئے طریقے سیکھنے ہوں گے اور ان رویوں، باتوں اور سوچوں کا ازسرِنو جائزہ لینا ہوگا جو انہوں نے اپنے بچپن میں سیکھی تھیں تا کہ وہ اپنے بچوں کو آج کے جدید دُور کے مطابق ہم آہنگ کروا سکیں۔ آپ کو بچوں کی تربیت کرنے کے نئے طریقے سیکھنے کی ضرورت ہے۔

4: بچوں کے تجسس کی قدر کریں

انہیں وہ کرنے کی آزادی دیں جو وہ چاہتے ہیں اور کیسے کرنا چاہتے ہیں۔ بچوں کے تجسس کی قدر کرنا درحقیقت اُن کی قدرتی صلاحیتوں کا اعتراف کرنے کے مترادف ہے۔ بہت سارے والدین بچوں کو سکھانے اور ان کی تربیت کرنے کے دوران اُن کے قدرتی تجسس کو دبا دیتے ہیں۔

تجسس قدرت کا سب سے انمول اور بہترین تحفہ ہے اور بچے اس تحفے سے مالا مال ہوتے ہیں۔ اس لیے اپنے بچوں کے تجسس، ان کے سیکھنے کے انداز اور اُن کی قدرتی صلاحیتوں کو سمجھنے کے لیے ان کا ساتھ دیں۔

5: غلطیوں کو قبول کریں اور نئے تجربے کو اپنائیں

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں غلطی کو ناکامی سے تشبیہ دی جاتی ہے جب کہ غلطی درحقیقت اس عمل کا نتیجہ ہے جو ہمیں ناکامی سے کامیابی کی طرف لے کر جاتا ہے۔ اس لیے بہت سارے والدین اپنی زندگی کے ناکام تجربوں کی بنیاد پر بچوں کو غلطیاں کرنے سے محروم رکھتے ہیں اور بچے ان غلطیوں کے خوف سے نئے تجربات اور سیکھنے کے عمل سے قاصر رہتے ہیں۔

والدین کو یہ بات مدنظر رکھنی چاہیے کہ بچے اگر غلطیاں نہیں کریں گے تو وہ سیکھنے کے عمل میں سے نہیں گزریں گے۔ سیکھنا، غلطیوں کے عمل سے گزر کر آگے بڑھنے کا نام ہے۔ بچوں کی غلطیوں پر انہیں ڈانٹنے اور خوف زدہ کرنے کی بجائے، انہیں متحرک کریں اور انہیں غلطیوں کو مختلف نظر سے دیکھنے، تجربات سے فائدہ حاصل کرنے اور آگے بڑھنے کی جستجو دیں اور اپنے ماضی کے تجربے کو ان کی غلطیوں میں مداخلت نہ کرنے دیں۔

6: بچوں کے لیے بچے بنیں

بچوں کی اچھی تعلیم و تربیت کے لیے ''بڑے''، نہیں ''بچے'' بننا پڑتا ہے۔ بہت سارے والدین یہ سمجھتے ہیں کہ وہ عمر اور تجربے میں بڑے ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں سے زیادہ علم رکھتے ہیں لیکن آج کے دور میں یہ بات کسی حد تک درست نہیں کیوں کہ بچے جس دُور اور ٹیکنالوجی کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

بہت سارے والدین اس چیز سے بالکل بھی واقف نہیں ہوتے ہیں۔ اس لیے اپنی عمر کی بنا پر بڑے بننے کی بجائے بچوں کے لیے بچے بننا سیکھیں، ان کے معیار، اُن کی سوچ اور اُن کی عمر کے مطابق ان سے برتاؤ کریں۔

7: اپنے بچوں کا موازنہ دوسروں سے نہ کریں

یہ عمل میرے نزدیک انتہائی نامناسب ہے کہ ہم اپنے بچوں کا دوسرے بچوں کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں۔ درحقیقت یہ عمل ہی قدرت کے قانون کی خلاف ورزی ہے کیوں کہ قدرت نے ہر انسان، ہر بچے کو ایک منفرد اور مختلف شخصیت دے کر پیدا کیا ہے اس لیے کسی بھی بچے کہ سوچنے، سمجھنے اور چیزوں کو عملی طور پر کرنے کا انداز کا، کسی دوسرے بچے سے موازنہ کرنا درست نہیں ہے۔ آج کے دور میں بچے مختلف طرح سے سیکھتے، سمجھتے اور چیزوں کو کرتے ہیں۔ اس ضمن میں **Multiple Intelligences** کی تھیوری ایک بہترین مثال ہے۔

خلیل جبران نے اپنی کتاب پرافٹ میں لکھا ہے، ''ایک عورت نے، جس نے اپنے بچے کو گود میں اٹھایا ہوا تھا، پوچھا 'ہمیں بچوں کے بارے میں بتاؤ؟' اس نے کہا 'تمہارے بچے تمہارے نہیں ہیں یہ زندگی کی امانت ہیں انہیں اپنی محبت دو اپنے خیالات نہ دو کیوں کہ ان کے اپنے خیالات ہیں۔

تم ان کے جسموں کا خیال رکھ سکتے ہو روحوں کا نہیں۔ ان کی روحیں فردا کے لیے ہیں جہاں تمہاری رسائی نہیں، خوابوں میں بھی نہیں۔'' اگر والدین چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے کام یابی، عزت اور شہرت حاصل کریں، تو اپنے بچوں میں اپنی زندگی کے منفی تجربات، نفرت آمیز رویے اور حسد کے جذبات منتقل نہ کریں کیوں کہ والدین بچوں کو تلقین کرتے ہیں اور بچے والدین کی تقلید کرتے ہیں۔

وطن سرینگر

زلزلے کے اسباب: قرآن وحدیث کی روشنی میں

زلزلے کے جو دنیاوی اسباب ذکر کیے جاتے ہیں، اُن کا ہم انکار نہیں کرتے کیوں کہ دنیا کو اللہ تعالیٰ نے دارالاسباب بنایا ہے۔ لیکن ہمارا یہ ایمان وعقیدہ ہے کہ جس طرح پوری کائنات خود بہ خود قائم نہیں ہوگئی، اسی طرح زلزلے خود بہ خود نہیں آتے، اصل میں اس کے پیچھے اللہ کا حکم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ”لوگوں نے اپنے ہاتھوں جو کمائی کی، اُس کی وجہ سے خشکی اور تری میں فساد پھیلا، تاکہ انہوں نے جو کام کیے ہیں اللہ اُن میں سے کچھ کا مزہ انہیں چکھائے، شاید وہ باز آجائیں۔“ (سورۃ الروم) یعنی دنیا میں جو عام مصیبتیں لوگوں پر آئیں، مثال کے طور پر قحط، وبائیں، زلزلے اور ظالموں کا تسلط، اُن کا اصل سبب یہ تھا کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی کی اور اس طرح یہ مصیبتیں اپنے ہاتھوں مول لیں۔ اور اُن کا ایک مقصد یہ تھا کہ اِن مصائب سے دوچار ہوکر لوگوں کے دل کچھ نرم پڑیں اور وہ اپنے بُرے اعمال سے باز آجائیں۔ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرامؓ سے زلزلے آنے کے جو اسباب منقول ہیں اُن میں سے چند حسب ذیل ہیں: لوگوں میں زنا، سُود اور شراب کا عام ہونا۔ لوگوں کا گانے بجانے کو اپنا مشغلہ بنانا۔ اچھائیوں کا حکم اور برائیوں سے لوگوں کو روکنے کا عمل بند کردینا۔ لوگوں کا ان بُرے اعمال کو صرف کرنا ہی نہیں بل کہ انہیں جائز اور وقت کی ضرورت سمجھنے لگنا۔ زلزلے آنے پر ہمیں اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اپنے گناہوں سے معافی مانگنا چاہیے۔ کثرت سے توبہ واستغفار کرنا چاہیے اور بڑے گناہ خاص کر مذکورہ بالا گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ کسی جگہ زلزلہ آنے پہ یہ سمجھ کر کہ یہ اللہ کا عذاب ہے، زلزلے کے متاثرین کی مدد کرنا نہ چھوڑیں بل کہ ان کی مدد کرنا ہماری دینی و انسانی واخلاقی ذمّے داری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں ایک ایسے زلزلے کا ذکر فرمایا ہے کہ جس کے بعد دنیا ہی ختم ہوجائے گی۔ سورۃ الزلزال کا مفہوم: ”جب زمین اپنے بھونچال سے جھنجھوڑ دی جائے گی۔ اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے؟ اُس دن زمین اپنی ساری خبریں بتادے گی۔

کیوں کہ تمہارے پروردگار نے اُسے یہی حکم دیا ہوگا۔ اُس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں واپس ہوں گے، تاکہ اُن کے اعمال اُنہیں دِکھادیے جائیں۔ جس نے ذرّہ برابر کوئی اچھائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا، اور جس نے ذرّہ برابر کوئی برائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا۔“ اب آیئے! اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو کہا ہے اُس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ الفاظ کی تحقیق: ”اِذَا“ کے معنی ہیں ”جب“، لیکن جب اس طرح اِذَا سے کسی چیز کا بیان کیا جاتا ہے تو کسی واقعہ کی یاد دہانی کرانا مقصود ہوتا ہے، یعنی اُس وقت کو یاد رکھو۔ اُس دن سے ہوشیار رہو، جب کہ ایسا ایسا ہوگا۔ زُلزِلَت: زلزال سے ہے یعنی ہلادیا جانا۔ الارض کے معنی زمین کے ہیں۔ یعنی اُس وقت کو یاد کرو جب زمین ہلادی جائے گی۔ زِلزَالَہا سے معلوم ہوا کہ یہ عام زلزلہ نہیں بل کہ اپنی نوعیت کا منفرد زلزلہ ہوگا۔ جس کے بعد دنیا کا پورا نظام ہی درہم برہم ہوجائے گا۔ اور اس کے بعد سارے لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں اُمّت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ دومرتبہ صور پھونکا جائے گا۔ پہلی مرتبہ صور پھونکنے کے بعد ساری دنیا ختم ہوجائے گی اور دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک آنے والے تمام مُردے زندہ ہوکر زمین سے اُٹھیں گے۔ دوسری آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سورۃ میں دوسری مرتبہ صور پھونکنے کے وقت آنے والا دردناک زلزلہ مراد ہے۔

وارانسی: مقدس شہر جہاں زائرین موت اور نجات کیلئے آتے ہیں

پیکوائیر
عہدہ وبی بی سی ٹریول

یہاں سردیوں کی دھند میں بھی چھ سے سات مقامات پر آگ جل رہی تھی۔ سر پر کپڑا باندھے کچھ فراد ننگے پاؤں جمع تھے اور آگ میں ان کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

ایک نیم برہنہ شخص، جس کے سر کے بال کمر تک آرہے تھے، اپنی چھڑی ایک جلی ہوئی کھوپڑی پر مار رہا تھا۔ دور موجود کچھ لوگ نعرے لگا رہے تھے اور گھنٹیوں کے ساتھ ساتھ ڈھول بجنے کی آوازیں آرہی تھیں۔

نئے سال کی دھند میں دریا کنارے نارنجی شعلوں کے سوا کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔ میں نے خود سے سوال کیا کہ کیا میں خواب دیکھ رہا ہوں؟ یا پھر کیا مجھ پر کسی چیز کا نشہ طاری ہوگیا ہے۔۔۔ کیا اس کی وجہ جیٹ لیگ ہے یا دماغ کا چکرا جانا۔ میرے قریب کچھ لوگ آئے جن پر اوپر سے نیچے تک راکھ جمی ہوئی تھی۔ انھوں نے اس مقدس شہر کے سرپرست شیوا (تباہی کے ہندو دیوتا) کا ترشول پکڑا ہوا تھا۔

اس مقام سے گزرتے ہوئے میں ایسی گلی میں پہنچا جہاں اندھیرے میں موم بتی جلائی گئی تھی اور ایک بچہ زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔ ہر گزرتے گروہ کے ساتھ ایک لاش لائی جاتی اور اسے دریا کی طرف لے جایا جاتا۔ میں خود دیوار کے ساتھ لگ گیا اور دنیا کے فانی ہونے کا احساس میرے کان میں سرگوشی کرنے لگا۔

میرے پاس سے ایک اور لاش گزری جس کے ساتھ ریشم کی ساڑیوں میں ملبوس دو خواتین ننگے پاؤں چل رہی تھیں اور ان کی منزل دریا کا مقدس پانی تھی۔ میں نے تاریک گلیوں سے گزرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا جہاں مندروں میں چھوٹی موم بتیاں جل رہی تھیں اور راستوں پر کھڑے مرد مقدس کلمات ادا کر رہے تھے۔ ایک چوراہے پر تین مرد میرے سامنے کھڑے تھے اور پیچھے باندھی ہوئیں بندوقیں نظر آرہی تھیں۔

میرے لیے یہ سب کافی عجیب تھا۔ صرف 72 گھنٹے قبل میں ایک دوسری دنیا میں تھا جہاں نئے سال کے سورج کے چمکنے کے ساتھ جشن کا سماں تھا۔ مگر یہاں ایسے بکرے دیکھے جاسکتے تھے جن کے ماتھوں پر سرخ نشان ہیں اور دریا کنارے چراغ جلائے گئے ہیں۔ دیواروں پر نارنجی رنگ کے چہرے، ہنستے بندر اور مقدس مورتیوں کی تصاویر درج تھیں۔

ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔ اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔ انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔ اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپرینٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔ (شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔' مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔ میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔ اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ و پکار سنائی دیتی۔ ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔ اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔ انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔ اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپرینٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔ (شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔' مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔ میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔ اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ و پکار سنائی دیتی۔ ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔ اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔ انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔ اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپرینٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔ (شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔' مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔ میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔ اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ و پکار سنائی دیتی۔ ہر طرف دکانیں لاشوں کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ، دیسی گھی اور راکھ جمع کرنے کے لیے مٹی کے برتن بیچ رہی تھیں۔ اس موت کے شہر کو 'کاشی' یا 'روشنی کا شہر' بھی کہا جاتا ہے۔ انگریزی زبان کے مصنف رچرڈ لانوے، جنھیں وارانسی نے کافی متاثر کیا، نے اسے 'تاریکی کا شہر اور خواب' سے تعبیر دی تھی۔ اپنی کتاب میں انھوں نے پولیس کے چیف سپرینٹنڈنٹ کے حوالے سے لکھا کہ بنارس میں 'مندروں سے خواتین اغوا ہوتی تھیں، خدا کے نام پر جسم فروشی ہوتی تھی اور مقدس مقامات پر چوریوں کے واقعات ہوا کرتے تھے۔ (شیو پرست) اگھور پنتھ انسانی گوشت کھانے کی روایت کے لیے جانے جاتے تھے جبکہ جعلی تانترک نشے میں دھت ملتے تھے۔' مگر جس بات نے مجھے سب سے متاثر کیا وہ یہ تھی کہ یہ معدوم شہر دراصل تفریح کا شہر ہے۔ میرے قریب دوڑتے ہوئے لوگ مُردوں کو مقدس دریا میں بہانے کے لیے جاتے تھے۔ اس دوران وہ آوازیں بلند کرتے اور پورے طریقہ کار میں چیخ و پکار سنائی دیتی۔

ایک طرف انڈیا کے شہروں میں رونق نظر آتی ہے۔ مگر اس مقدس شہر کا تفریح کا اپنا ہی ایک مخصوص انداز ہے۔ ہر راستے سے ٹریفک ایک ہی جگہ مڑتی ہے اور اس کا صوفیانہ انداز کچھ ایسا ہے کہ پورے شہر میں کوئی ٹریفک لائٹ نہیں۔

راستوں پر عمر رسیدہ پولیس اہلکار چہرے پر ماسک لگائے اپنے بازو کھول کر کھڑے ہوتے ہیں اور ان کے پاس سے گاڑیاں، گائے، سائیکل اور ٹرک تیز رفتار میں گزر جاتے ہیں۔ مصروف شاہراہ ففتھ ایونیو کے بیچ میں کتا سویا ہوتا ہے اور فٹ پاتھ پر لوگ۔ تو کبھی گلی میں تلواروں سے کرتب کرتا ایک شخص بھیڑ کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

مجھے معلوم تھا کہ مقدس پانی ہی میری پہلی منزل ہوگا۔ تو میں نے ہوٹل میں بیگ رکھے اور شمشان گھاٹوں کی طرف جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھ گیا۔ 20 منٹ کے سفر میں ہم نے آخری رسومات کے دو ہجوم اور بچوں کی پریڈ دیکھی۔ سامنے کی سیٹ پر بیٹھا ایک مقامی نوجوان مجھے کہنے لگا کہ 'یہ کوئی اچھا وقت نہیں۔' وہ مجھے متنبہ کرتا ہے جس دوران میں لاشوں کے ساتھ ماتمی جلوس دیکھتا ہوں۔ وہ بتاتا ہے کہ 'اسے کرما کہتے ہیں۔ سب اس دوران چھپ کر رہتے ہیں۔ کوئی شادیوں کی بات نہیں کرتا۔ سب خاموش رہتے ہیں۔ شہر میں اسے بُرا وقت سمجھا جاتا ہے۔'

اگر وارانسی میں اسے خاموشی کہتے ہیں کہ جس میں، میں ٹرین کی آواز بھی نہیں سن پا رہا جو ہمارے اوپر اینٹوں کے بنے پُل سے گزر رہی ہے، تو یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ تہوار کے دنوں میں کیا ہوتا ہوگا۔ 'بُرا وقت 14 جنوری کو ختم ہوگا۔' اس نے مجھے بتایا 'پھر آپ جشن منائیں گے۔' میرے لیے یہ کوئی اچھی خبر نہ تھی کیونکہ مجھے 13 جنوری کو واپس جانا تھا۔

وارانسی میں پھرتے سادھو

ہم ایک گرجا گھر کے باہر پہنچے جہاں سے لوگ راکھ کو بہانے کے لیے مقدس دریا کی طرف جارہے تھے۔ سڑک پر لگے سائن بورڈز پر درج تھا 'شہر میں اباکس کی کلاسوں کے لیے سب سے قدیم سینٹر' اور 'گلوریئس لیڈیز ٹیلر'۔ میں سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ ان درزیوں کی مہارت خواتین میں ہے یا سلائی میں۔ ایک دوسرے بورڈ پر لکھا تھا 'برٹش سکول فار لینگوئجز کا نیا نام ٹرانس ایجوکیشن ہے۔' اس پر برطانوی دور کے خاتمے کا خلاصہ بھی موجود تھا۔ پرانے شہر میں ہر ایک مربع میل میں پانچ لاکھ کی آبادی جمع ہے جس کی وجہ سے بعض غیر ملکی سیاح ہار مان جاتے ہیں۔ جبکہ بعض کو ڈر رہتا ہے کہ انھیں جان بوجھ کر کوئی نشہ آور چیز نہ دے دی جائے۔ ہم ایک گرجا گھر کے باہر پہنچے جہاں سے لوگ راکھ کو بہانے کے لیے مقدس دریا کی طرف جارہے تھے۔ سڑک پر لگے سائن بورڈز پر درج تھا 'شہر میں اباکس کی کلاسوں کے لیے سب سے قدیم سینٹر' اور 'گلوریئس لیڈیز ٹیلر'۔ میں سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ ان درزیوں کی مہارت خواتین میں ہے یا سلائی میں۔ ایک دوسرے بورڈ پر لکھا تھا 'برٹش سکول فار لینگوئجز کا نیا نام ٹرانس ایجوکیشن ہے۔' اس پر برطانوی دور کے خاتمے کا خلاصہ بھی موجود تھا۔ پرانے شہر میں ہر ایک مربع میل میں پانچ لاکھ کی آبادی جمع ہے جس کی وجہ سے بعض غیر ملکی سیاح ہار مان جاتے ہیں۔ جبکہ بعض کو ڈر رہتا ہے کہ انھیں جان بوجھ کر کوئی نشہ آور چیز نہ دے دی جائے۔

میرے گائیڈ نے دریا کے کنارے بتایا 'یہاں سب بدلتا رہتا ہے۔' پنڈت زمین پر بیٹھے ہوئے تھے جنھوں نے دھوپ سے بچنے کے لیے رنگ برنگی چھتریاں اپنے اوپر لگائی ہوئی تھیں۔ ان کے ماتھوں پر راکھ کے نشان تھے اور وہ مقدس کلمات ادا کر رہے تھے۔

'بدلتے رنگ۔ بدلتا جذبہ۔ بدلتی قوت۔ شہر میں آکر آپ کو بڑا ہوشیار رہنا ہوگا۔'

مجھے یہ بات پہلے ہی سمجھ آگئی تھی۔

دریا کے پاس سے ایک نیم برہنہ آدمی ہمیں دیکھتا ہوا گزرا جب ہم اندر ہٹ میں آگ کے قریب جمع تھے۔

وارانسی
،تصویر کا ذریعہ GRAHAM PRENTICE/ALAMY
،تصویر کا کیپشن
وارانسی میں 24 گھنٹے لاشوں کو جلانا جاری رہتا ہے

میں نے پوچھا 'کیا وہ پوجا کرنے جا رہا ہے؟'

جواب میں بتایا گیا کہ 'ان کے لیے سب کچھ راکھ کی مانند ہے۔ ان سادھوؤں کو لاش جلانے کی آخری رسومات سے بہت لگاؤ ہے اور وہ اس کے آس پاس رہتے ہیں۔ وہ ہماری طرح کپڑے نہیں پہنتے۔ وہ دنیا کی رونقوں میں رہنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔ وہ راکھ کی دنیا میں رہنا چاہتے ہیں۔'

ہم نے کچھ دور نیلے لباس اور پگڑی میں ایک شخص کو دانائی کی باتیں کرتے سنا۔ میرے گائیڈ نے بتایا 'یہ ہنستا یوگی ہے۔' وہ خود بھی اسے دیکھ کر ہنسنے لگے جیسے تفریح کی کوئی چیز دیکھ لی ہو۔ ایک بڑی گائے ہمارے پاس سے گزری۔ ہم ایک چھوٹی کشتی پر سوار ہوگئے۔ نوجوان لڑکوں نے ہاتھوں میں تیل کے لیمپ تھام رکھے تھے اور وہ رات کی روایتوں کی پریکٹس کر رہے تھے۔

دوسری کشتیاں زیارت کرنے والوں کو واپس لے جا رہی تھی۔ شمال سے جنوب تک آگ جلتی دکھائی دے رہی تھی اور فضا میں کوئلے کی بو تھی۔ کشتی کے ملاح نے بتایا 'یہ واحد شہر ہے جہاں آپ 24 گھنٹے لاشوں کو جلانے کا عمل دیکھیں گے۔' ایسا لگا جیسے وہ کسی دکان کی بات کر رہے ہیں۔ دوسرے شہروں میں شمشان گھاٹ روایتی طور پر شہر کے باہر ہوتے ہیں۔ مگر اس شہر کے مرکز میں شمشان گھاٹوں میں لاشیں جلتی رہتی ہیں۔

میں اس تمام معلومات کے ساتھ واپس ہوٹل گیا۔ میرے نئے دوست نے مجھے بتایا کہ 'سب مائع ہے۔ کوئی بھی چیز اپنی اصل حالت میں برقرار نہیں رہتی۔' میں اس تمام معلومات کے ساتھ واپس ہوٹل گیا۔ میرے نئے دوست نے مجھے بتایا کہ 'سب مائع ہے۔ کوئی بھی چیز اپنی اصل حالت میں برقرار نہیں رہتی۔'

پولیس اسٹیشن بجبہاڑا کے تحت، مبارک پور، کپورتھلا (پنجاب) کے رہنے والے ہرجندر سنگھ کی گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر HR16L-3657 کو بھی منسلک کیا گیا تھا۔ پولیس نے مزید بتایا کہ ان معاملات میں ضبط کی گئی جائیدادوں کی مشترکہ تخمینہ مارکیٹ ویلیو یا کل مالیت تقریباً 1.2 کروڑ روپے ہے۔ یہ فیصلہ کن اقدامات اننت ناگ پولیس کے منشیات کے اسمگلروں کے مالیاتی نیٹ ورکس کو ختم کرنے اور غیر قانونی ذرائع سے حاصل کی گئی جائیدادوں کو ضبط کرکے جوابدہی کو یقینی بنانے کے پختہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ پولیس نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات ایک مضبوط پیغام دیتے ہیں اور منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے لیے ایک مؤثر روک کا کام کرتے ہیں۔ پولیس نے مزید کہا کہ اننت ناگ پولیس عوام سے چوکس رہنے کی اپیل کرتی ہے اور اپنے علاقوں میں منشیات کی تجارت سے متعلق کسی بھی معلومات کا اشتراک کرتی ہے۔ مخبروں کی شناخت کو سختی سے خفیہ رکھا جائے گا۔ جائیدادوں کو ضبط کرکے جوابدہی کو یقینی بنانے کے پختہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ پولیس نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات ایک مضبوط پیغام دیتے ہیں اور منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے لیے ایک مؤثر روک کا کام کرتے ہیں۔ پولیس نے مزید کہا کہ اننت ناگ پولیس عوام سے چوکس رہنے کی اپیل کرتی ہے اور اپنے علاقوں میں منشیات کی تجارت سے متعلق کسی بھی معلومات کا اشتراک کرتی ہے۔ مخبروں کی شناخت کو سختی سے خفیہ رکھا جائے گا۔

111

میں شروع کی گئی تھی۔ فوجی ترجمان کے مطابق چھاترو علاقے میں سرچ آپریشن مخصوص اور خفیہ اطلاع موصول ہونے کے بعد 9 اپریل کو مشترکہ طور شروع کیا گیا۔ شام دیر گئے سیکورٹی فورسز کا دہشت گردوں کے ساتھ آمنا سامنا ہوا جس کے بعد طرفین کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا۔ فوجی ترجمان نے بتایا کہ جاری انکاؤنٹر میں اب تک ایک دہشت گرد پسند کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ ترجمان کا مزید کہنا ہے کہ مشکل جغرافیائی صورتحال اور خراب موسم کے باوجود ہمارے بہادر سپاہیوں کا آپریشن جاری ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہلاک کیے گئے دہشت گرد کی شناخت ابھی تک ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ ادھر، فوج کے پیرا کمانڈوز کو بھی جنگلات میں چھپے ملی ٹنٹوں کا پتہ لگانے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ ملی ٹنٹ کافی عرصے سے علاقے میں روپوش تھے اور جمعرات سے ہی علاقے میں شدید بارشیں ہوئیں تاہم اس کے باوجود سیکورٹی فورسز نے محاصرہ تنگ رکھا اور کسی کو بھی فرار ہونے کا موقع نہیں دیا۔ فوجی حکام نے اس کارروائی کو ملی ٹنٹوں پسندوں کے خلاف جاری مہم کا ایک حصہ قرار دیا ہے جس کا مقصد دشوار گزار علاقوں میں بھی عسکریت پسندی کا خاتمہ کرنا ہے۔ فوج کی آرمی وائٹ نائٹ کور نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ آپریشن مخصوص انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر شروع کیا گیا تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردوں کے ساتھ اسی دن شام دیر گئے رابطہ قائم ہوا، جس کے بعد شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ دہشت گردوں کو مؤثر طریقے سے نشانہ بنایا گیا اور فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ اب تک ایک دہشت گرد کو بے اثر کر دیا گیا ہے۔ مخالف علاقوں اور خراب موسم کے باوجود ہمارے بہادر سپاہیوں کی انتھک کارروائیاں جاری ہیں۔ یہ آپریشن انتہائی مشکل حالات میں کیا جا رہا ہے، جس میں دشمن کے علاقے اور منفی موسم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ آرمینے کہا کہ ان مشکلات کے باوجود سیکورٹی فورسز علاقے میں انتھک کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں تا کہ کسی بھی باقی ماندہ دہشت گردوں کو نکال باہر کیا جا سکے۔ فوج نے مزید کہا کہ مارے گئے دہشت گرد کی شناخت اور وابستگی کی تصدیق ہونا ابھی باقی ہے جبکہ تلاشی کارروائیاں جاری ہیں۔ مخالف علاقوں اور خراب موسم کے باوجود ہمارے بہادر سپاہیوں کی انتھک کارروائیاں جاری ہیں۔ یہ آپریشن انتہائی مشکل حالات میں کیا جا رہا ہے، جس میں دشمن کے علاقے اور منفی موسم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ آرمینے کہا کہ ان مشکلات کے باوجود سیکورٹی فورسز علاقے میں انتھک کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں تا کہ کسی بھی باقی ماندہ دہشت گردوں کو نکال باہر کیا جا سکے۔ فوج نے مزید کہا کہ مارے گئے دہشت گرد کی شناخت اور وابستگی کی تصدیق ہونا ابھی باقی ہے جبکہ تلاشی کارروائیاں جاری ہیں۔

112

رہی۔ بارشوں کے نتیجے میں موسم سرما جیسا احساس دوبارہ لوٹ آیا۔ بارشوں کے نتیجے میں ندی نالوں میں پانی کا تیز بہاؤ بڑھ گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارشوں کے نتیجے میں شبانہ درجہ حرارت میں کمی آئی ہے۔۔ ادھر محکمہ موسمیات کے ترجمان کے مطابق مغربی ہوائیں جموں وکشمیر کے حدود میں داخل ہوگئی ہیں جس کے نتیجے میں بارشوں کی وجہ سے درجہ حرارت میں کمی ہوئی۔ بارش میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے تاہم آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے اور بعض مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 اور 19 اپریل کو میدانی علاقوں میں ہلکی بارش کے ساتھ موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا اور کئی مقامات پر برفباری ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 18 اپریل کی رات سے 19 اپریل کی سہ پہر یا شام کے دوران گرج چمک کے ساتھ وسیع پیمانے پر بارشیں ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 20 سے 25 اپریل تک موسم عام طور پر خشک رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی بارش/برفباری کے ساتھ عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے، چند مقامات پر 40-30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کے چلنے کا امکان ہے۔ اس پیش گوئی کی روشنی میں، مسافروں، سیاحوں اور ٹرانسپورٹروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انتظامی اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں، جب کہ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 12 اپریل سے 17 اپریل تک کھیتوں کا کام دوبارہ شروع کریں۔

ستیش شرما نے کلا کیندر میں تین روزہ مصوری نمائش کا اِفتتاح کیا

جموں //رانفو// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان و کھیل کود، اے آر آئی اینڈ ٹریننگ ستیش کمار شرما نے کلا کیندر جموں میں تین روزہ مصوری نمائش کا افتتاح کیا جس میں معروف مصور منیر علی خان کے شاندار فن پارے پیش کیے گئے ہیں۔ کلا کیندر جموں کے زیر اہتمام ہونے والی اس نمائش میں فن پاروں کا ایک مجموعہ پیش کیا گیا جو منیر علی خان کے متنوع اور منفرد فنکارانہ وژن کو اُجاگر کرتا ہے۔ سیکرٹری کلا کیندر ڈاکٹر جاوید راہی نے تقریب کے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ اس نمائش کا بنیادی مقصد فنون لطیفہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور فنکاروں جیسے منیر علی خان کو اپنے فن کو وسیع تر سامعین تک پہنچانے کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ کلا کیندر اس ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کے لئے پُرعزم ہے کہ وہ اس ہنر اور صلاحیت کو اُجاگر کرے جو ہماری ثقافتی دولت میں اضافہ کرتی ہے۔ اس موقعہ پر وزیر ستیش شرما نے ثقافتی شناخت کے قیام اور آئندہ نسلوں کو ترغیب دینے میں فن کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا، ''فن اور تخلیقی صلاحیتیں ہماری ثقافت کا لازمی جزو ہیں اور میں منیر علی خان کی پینٹنگز میں جھلکنے والے صلاحیتوں اور اظہار سے بے حد متاثر ہوں۔ اس طرح کی تقریبات نہ صرف فنکارانہ مہارت کو سراہنے کا موقعہ فراہم کرتی ہیں بلکہ ہماری نوجوانوں کو تخلیقی سرگرمیوں میں مشغل ہونے کی ترغیب بھی دیتی ہیں۔ میں اس طرح کی بامقصد نمائش کے انعقاد کے لئے کلا کیندر کی کوششوں کی تہہ دل سے ستائش کرتا ہوں اس طرح کی تقریبات نہ صرف فنکارانہ مہارت کو سراہنے کا موقعہ فراہم کرتی ہیں بلکہ ہماری نوجوانوں کو تخلیقی سرگرمیوں میں مشغل ہونے کی ترغیب بھی دیتی ہیں۔ میں اس طرح کی بامقصد نمائش کے انعقاد کے لئے کلا کیندر کی کوششوں کی تہہ دل سے ستائش کرتا ہوں۔۔'' اُنہوں نے تجویز دی کہ اسی طرح کی نمائشیں مختلف اضلاع میں بھی منعقد کی جائیں تا کہ فن کو عوام کے قریب لایا جا سکے اور نچلی سطح پر ثقافتی بیداری کو فروغ دیا جا سکے۔ نمائش میں معروف صحافی ظفر چودھری کی موجود تھے جنہوں نے منیر علی خان کے فنکارانہ سفر سے وابستہ اپنے ذاتی تجربات کا اشتراک کیا۔ اُنہوں نے کہا، ''منیر علی خان کا فن اپنی تنوع اور تخیلاتی اظہار کی بدولت نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ ان کے فن پارے گہرے خیالات، جذبات اور ایک منفرد تخلیقی انداز کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان کے بدلتے ہوئے اسلوب کو دیکھنا ہمیشہ خوشی کا باعث ہوتا ہے۔'' منیر علی خان نے منتظمین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اُنہوں نے اپنی فنکارانہ تخلیقات اور ان کے پس پردہ تحریک و خیالات کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔ اُنہوں نے کہا، ''میں نے کئی نمائشوں کا انعقاد کیا ہے، لیکن ہر بار اپنے فن کو پیش کرنے کا موقعہ میرے لئے خاص ہوتا ہے۔ فن کی قدر شناسی کسی بھی فنکار کی ترقی اور حوصلہ افزائی کے لئے نہایت ضروری ہے۔

OFFICE OF THE ASSISTANT DIRECTOR FISHERIES
DISTRICT BANDIPORA

e-mail: adfbpr@gmail.com

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications are invited from unemployed youth/interested persons of District Bandipora of the UT of Jammu & Kashmir, who intend to avail incentives on the below mentioned activities/Components under Pradhan Mantri Matsya Sampada Yojana (PMMSY(Fisheries Sector under action plan 2021-22, 2022-23, 2023-24, 2024-25 during 2025-2026 having a funding pattern of 40 : 60) 40 % beneficiary share & 60 % Government

S. N	Component of the Scheme	Unit cost IN LACS	Total units	Category	Subsidy ceiling Rs in lacs
01	Construction of Raceways of minimum 50 cubic meter with inputs for Trout Rearing units	5.50	02	General	2.20

Terms and Conditions:

1. The applicant should be a Domicile of Jammu and Kashmir (UT.(
2 .The applicant will have to provide documentary evidence of availability of requisite land (either own/registered lease document(free from encroachments and encumbrances, sources of finance like banks consent to provide loan towards the Non-subsidy portion of the project cost or declaration by the beneficiary for own investing, necessary clearance permission etc.
3. The shortlisting of the sites with respect to feasibility shall be carried out by the District Level Committee keeping in view the topography, climatic conditions and other parameters of the area amenable for establishment of intended units.
4. The Final selection of the intended sites shall be the domain of District Level Committee.
5. The applicant will submit detailed project report (DPR(with full justification and techno economical details including capital cost and recurring cost, specific timelines for implementation of the project.
6. The last date for submitting of the application is 19th of April 2025 up to 02.00PM.

Further details can be had from the Office of the Assistant Director Fisheries, Bandipora, Mini Secretariat Complex Block No- .C- during the office hours or visit to pmmsy.gov.in.

No:-ADF/Bpr/25/792-97 Dated:-11/04/2025

Sd/-Assistant Director Fisheries
District Bandipora

DIPK No: 300/25

باقیات

101

اور تفتیش جاری ہے۔ اس سے قبل لاپتہ ہونے والے دو اور خانہ بدوش افراد کی لاشیں بھی ملی تھیں۔ تین نوجوان ریاض احمد بجاڑ، اس کا چھوٹا بھائی شوکت احمد بجاڑ اور تیسرا شخص مختار احمد اس سال فروری میں قاضی گنڈ سے لاپتہ ہو گئے تھے۔ ان کے رشتہ دار گزشتہ ایک ماہ سے ان کی تلاش کر رہے تھے اور انہوں نے مقامی پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ تینوں کا تعلق راجوری سے تھا اور قاضی گنڈ میں مزدوری کرتے تھے۔ تینوں رشتہ داروں کے گھر میں ایک تقریب میں شرکت کے لیے 13 فروری کو اشموجی، کولگام کے لیے روانہ ہوئے۔ تاہم وہ اپنی منزل پر پہنچنے سے پہلے ہی لاپتہ ہو گئے۔ ان کے لاپتہ ہونے کے بعد سے ان کے فون بند ہیں۔ دونوں لاشیں مارچ میں ملی تھیں، تیسرے لاپتہ نوجوان کی لاش آج برآمد ہوئی ہے۔

102

قبضہ جموں کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں بدامنی سے متعلق ایک سوال کے جواب میں وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان وہاں کے حالات کو سنبھالنے کے قابل نہیں رہا۔ پاکستان کو نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی بڑھتی ہوئی بدامنی اور عسکریت پسندی کا سامنا ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ پاکستان کو اپنے مسائل کا حل تلاش کرنا چاہیے۔ امت شاہ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بھارت بلوچستان کی تحریک کی حمایت نہیں کر رہا ہے۔ پاکستان کے کچھ صوبے پاکستان کی حکومت کے کام کرنے کے طریقے سے ناخوش ہیں۔ مرکزی زیر انتظام جموں و کشمیر کے اپنے حالیہ دورہ کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ ان کی ملاقات خوشگوار رہی اور ترقی اور حکمرانی پر مرکوز رہی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت جموں و کشمیر کی منتخب قیادت کے ساتھ کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ امت شاہ نے کہا، مرکز نے ہمیشہ علاقائی حکومتوں کی بغیر کسی تعصب کے حمایت کی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ قومی سلامتی مرکزی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر داخلہ نے کہا کہ سیکورٹی اور علیحدگی پسندی پر حکومت کا موقف بہت مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھوتہ نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی اور کو کرنے دیں گے۔ جموں و کشمیر میں دہشت گردی پھیلانے کی کوشش کرنے والوں کو سخت انتباہ دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ جو بھی ایسا کرنے کی کوشش کرے گا اسے سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کٹھوعہ ضلع میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں امت شاہ نے کہا کہ دراندازی (دہشت گردوں کی) کو یقیناً پاکستان کی حمایت حاصل ہے نہ کہ روس کی طرح کسی اور کی اور یہ برسوں سے ہو رہا ہے۔ تاہم، انہوں نے مزید کہا، ہمارے فوجی اور حکومت صورتحال سے پوری طرح چوکس اور زندہ ہیں اور جو لوگ دراندازی کو آسان بنانے کی کوشش کر رہے ہیں انہیں بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔

103

کے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اشتراک کیا کہ کل 32,474 آسامیاں خالی ہیں، جن میں 2503 گزیٹیڈ 19124 نان گزیٹیڈ اور 10,757 دیگر پوسٹ ہے۔ خالی آسامیوں کے بارے میں مزید تفصیلات شامل کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا ''38 محکموں میں جو آسامیاں خالی ہیں، محکمہ صحت اور طبی تعلیم میں 7851 آسامیاں، محکمہ تعمیرات عامہ (سڑکوں اور عمارتوں) میں 3759 جبکہ اسی طرح سے محکمہ حیوانات میں 2589، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ نے 2420، ایگریکلچر پروڈکشن اینڈ فارمرز ویلفیئر میں 1305، محکمہ فوڈ اینڈ سپلائیز نے 1131، فنانس ڈیپارٹمنٹ 1009، ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے 1004،

جل شکتی 856 اور محکمہ سکول ایجوکیشن نے 770 ڈسپلن مینجمنٹ میں اسامیاں خالی ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم نے تمام محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ پہلے 100 دنوں کے اندر اور ایک سال تک (20 نومبر 2024 سے 20 نومبر 2025 تک) بھرتی کے لیے واضح اہداف مقرر کریں''۔ تاریگامی کی طرف سے 60,000 سے زیادہ یومیہ اجرت والے، آرام دہ اور موسمی مزدوروں کو ریگولرائز کرنے کے بارے میں اٹھائے گئے خدشات کو دور کرتے ہوئے، انہوں نے کہا ''چیف سیکرٹری کے تحت ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنائی گئی ہے جو کیجول، سیزنل یا دیگر ورکرس کو مستقل کرنے سے متعلق قانونی، انسانی اور مالیاتی پہلوؤں کا جائزہ لے گی۔

104

کا مذاق اور مسلم کمیونٹی پر ظالمانہ مذاق تھا،" انہوں نے کہا۔ ایک جذباتی موقع پر، عالم نے نیشنل کانفرنس کے رہنماؤں کی "نرگٹ سیاست" پر تنقید کی۔ زخموں پر نمک چھڑکنے کی بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور بزرگ سیاستدان فاروق عبداللہ نے یونین وزیر کرن رنجیجو سے ایک صبح کی سیر کے دوران ملاقات کی، وہی شخص جس نے اس ظالمانہ ترمیم کو پیش کیا تھا۔ اب کہا جا رہا ہے کہ یہ صرف اتفاق تھا۔ یہ اتفاق نہیں ہے، یہ شرم کی بات ہے،" انہوں نے کہا۔ پی ڈی پی کو مزاحمت کی حقیقی آواز کے طور پر پیش کرتے ہوئے، عالم نے پارٹی کے ارادے کا اعلان کیا کہ وہ اس ایکٹ کو قانونی اور جمہوری طریقوں سے چیلنج کرے گی۔ "صدر محبوبہ مفتی کی قیادت میں، ہم سپریم کورٹ کا رخ کریں گے۔ یہ صرف ایک قانونی جنگ نہیں ہے؛ یہ ایک اخلاقی جنگ ہے۔ ہم بھارت کی مسلم کمیونٹی کو طاقت سے محروم کرنے اور ان کے حقوق چھیننے کی اس کوشش کے خلاف ہر آواز کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں گے،" انہوں نے اعلان کیا۔

105

ان کی تمام تر سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی۔ اوقاف مارکیٹ جامع مسجد نے انتظامیہ نے اس کارروائی کو ناقابل برداشت اور مداخلت دین قرار دیتے ہوئے کہا کہ بار بار میرواعظ کی گرفتاری سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہیں واعظ تبلیغ سے روک دینا حیران کن ہے۔ ادھر میرواعظ نے اپنی سماجی رابطہ سائٹ پر ٹویٹ کرتے ہوئے خانہ نظر بندی کی تصدیق کرتے ہوئے ائمہ مساجد سے اپیل کی وہ متحدہ مجلس عملہ کی جانب سے پاس کی گئی قرارداد کو عوام کے سامنے رکھے۔ تاکہ عوام کو وقف ترمیمی بل کے منفی اثرات سے جانکاری فراہم کی جا سکے۔ واضح رہے کہ میرواعظ کشمیر کو تیسری بار بھی نماز جمعہ جامع مسجد میں اور واعظ تبلیغ سے روک دیا گیا۔

106

آگے بڑھ رہے ہیں''۔ ترقی میں خطے کے تعاون پر بات کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے تبصرہ کیا'' آج کاشی پوروانچل کی ترقی کا رتھ کھینچ رہا ہے۔'' انہوں نے کہا'' آج، ہندوستان ترقی اور وراثت دونوں کے ساتھ ایک ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور ہمارا کاشی اس کے لیے بہترین نمونہ بن رہا ہے،" انہوں نے کہا، "ہندوستان کی روح اپنے تنوع میں رہتی ہے اور کاشی اس کی سب سے خوبصورت تصویر ہے۔'' نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ''اس حقیقت پر بھی بہت زور دیا گیا ہے کہ کاشی کے نوجوانوں کو ہندوستان میں ترقی کے مسلسل مواقع ملنے چاہئیں اور اب ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں کہ 2036 میں ہندوستان میں اولمپکس کا انعقاد ہو''۔

107

۔فوج کی وائٹ نائٹ کور نے جمعہ کو کہا کہ جموں اور کشمیر کے کشتواڑ علاقے میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے کے بعد ہندوستانی فوج نے ایک دہشت گرد کو ہلاک کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر میں فوج کی پہلی ترجیح امن ہے اور اس کیلئے کوششیں جاری ہے۔

108

کے بینکوں میں چھپائے گئے رقومات کو واپس لا کر لوگوں کے بینک کھاتوں میں پندرہ لاکھ روپے جمع کرنے کا بھی وعدہ کیا تھا وہ کہاں گئے۔ انہوں نے کہا کہ توراۃ، انجیل، بائبل کی کتابیں بھی آسمان کے صحیفے ہیں تاہم قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے اور رسول اللہ ﷺ آخری نبی۔ انہوں نے کہا اسلام کے خلاف سازشیں رچانے کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ مسجدیں چرچ گرجا گر ایک جگہ قائم کرنے کی منصوبہ بندی اب بھی ہو رہی ہے۔ انہوں نے دشمنان اسلام کے خلاف سعودی علماء کے فتوے کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے اس کا باریک بینی سے مطالعہ کیا جانا چاہیے۔ وقف ترمیمی بل کے خلاف پی ڈی پی کے احتجاج کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں سابق وزیر اعلیٰ نے کہا جمہوریت ہے ہر ایک کو اپنی آواز حکومت تک پہنچانے کا حق ہے کرے کتنا احتجاج کرے این سی نے اس بل کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا جانے کا من بنا لیا ہے اور ہم آئینی اور قانونی لڑائی لڑنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرینگے۔

109

یونیورسٹی آف کشمیر، یونیورسٹی آف جموں، کلسٹر یونیورسٹی جموں، کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کے تعلیمی امور کے ڈین، رجسٹرار اور خودمختار کالجوں کے پرنسپلوں، گورنمنٹ کالج فار وومن پریڈ جموں، جی ڈی سی بارہمولہ اور اسلامیہ کالج آف سائنس اینڈ کامرس سری نگر نے شرکت کی۔ میٹنگ میں 2025-26ء کے تعلیمی سال کے لئے انڈر گریجویٹ داخلوں اور قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے تحت طلباء کی چوتھے سال میں منتقلی سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ داخلہ کے عمل کو آسان کرنے کے لئے یہ طے پایا کہ یونین ٹیریٹری کی تمام یونیورسٹیاں ماہ کے آخر تک قانونی وقعات مرتب اور نافذ کریں گی تا کہ اہل پولی ٹکنیک طلباء کو ڈگری کالجوں کے چار سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام کے دوسرے سال (تیسرے سمسٹر) میں لیٹرل انٹری کے ذریعے داخلے دیئے جا سکیں۔ فیصلہ لیا گیا کہ داخلے سی یو ای ٹی اور غیر سی یو ای ٹی دونوں طریقوں سے جاری رہیں گے جیسا کہ پہلے سے رائج طریقہ کار ہے۔ تاہم، طلبہ کی سہولیت کے لئے ٹائم لائنز کا بغور جائزہ لے کر ان میں بہتری لائی جائے گی۔ ڈائریکٹر کالجز داخلہ عمل کی نگرانی کریں گے اور یونیورسٹیوں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہ کر مقررہ ٹائم لائنز کی سختی سے پابندی کو یقینی بنائیں گیتاہم، طلبہ کی سہولیت کے لئے ٹائم لائنز کا بغور جائزہ لے کر ان میں بہتری لائی جائے گی۔ ڈائریکٹر کالجز داخلہ عمل کی نگرانی کریں گے اور یونیورسٹیوں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہ کر مقررہ ٹائم لائنز کی سختی سے پابندی کو یقینی بنائیں گے۔ این ای پی۔ 2020 کے تحت تمام یونیورسٹیاں پہلے اور دوسرے سال کے آخر میں طلبا کے لئے ملٹی پل ایگزٹ آپشنز کے قانونی میکانزم اور رہنما اصول وضع کریں گی تا کہ طلباء کو سرٹیفکیٹ یا ڈپلوما حاصل کرنے کا موقع مل سکے۔ یونیورسٹیاں سرٹیفکیٹ یا ڈپلوما کے لئے اضافی کریڈٹس کی ضروریات کے مطابق ایک عمل درآمد منصوبہ تیار کریں گی۔ ڈائریکٹر کالجز، محکمہ اعلیٰ تعلیم، سی یو ای ٹی اور غیر سی یو ای ٹی کی بنیاد پر کالجوں کی درجہ بندی کریں گے اور طلباء کو پہلے سے مطلع کیا جائے گا تا کہ وہ بغیر کسی ابہام کے داخلے حاصل کر سکیں۔ چیئر نے زور دیا کہ داخلے کا عمل مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے تا کہ تعلیمی کیلنڈر کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔ شانت منو نے موجودہ داخلہ عمل کی پیچیدگیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہدایت دی کہ داخلے کا عمل مرکزی سطح پر ہونا چاہیے۔ اس کے لئے ڈائریکٹر کالجز کو ایک مضبوط مرکزی داخلہ نظام تیار کرنے کے عمل کا آغاز کرنے کی ہدایت دی گئی۔ این ای پی کے تحت چوتھے سال میں طلباء کی ترقی کے حوالے سے اہم فیصلے کئے گئے جن میں آنرز اور آنرز ود ریسرچ پروگرامز میں داخلے کے قانونی طریقہ کار کو حتمی شکل دینا، سپروائزرز کے انتخاب، جانچ کے طریقہ کار، نصاب کی ترتیب اور پالیسی میں ضروری ترامیم شامل ہیں۔ یہ عمل ماہ کے آخر تک مکمل کیا جائے گا تا کہ چوتھے سال میں طلبا کی منتقلی کو آسان کیا جا سکے۔ چوتھے سال کی منتقلی مرحلہ وار اور منظم انداز میں کی جائے گی، اور طلبہ کو ان کے ٹرانسفر کے طریقہ کار سے متعلق مکمل آگاہی دی جائے گی۔ اے سی ایس نے یونیورسٹیوں کو ہدایت دی کہ وہ ایس ڈبلیو اے وائی اے ایم (سوایم) پلیٹ فارم کے ذریعے کورسوں کی شناخت اور پیشکش کے لئے قانونی وقعات کو فوری طور پر حتمی شکل دیں۔ اس اقدام سے کریڈٹ ٹرانسفر کے مواقع میں اضافہ ہوگا اور طلباء کو مزید تعلیمی لچک فراہم کی جائے گی۔ اس حوالے سے تمام اعلیٰ تعلیمی ادارے اپنی پیش رفت کی رپورٹ ماہ کے آخر تک محکمہ اعلیٰ تعلیم کو پیش کریں گے اور یونیورسٹیوں کو اس معاملے کو اولین ترجیح دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اُنہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ محکمہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ساتھ اعلیٰ سطح پر ہم آہنگی کرے گا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ سی یو ای ٹی امتحانات یونین ٹیریٹری میں مراکز کی تعداد میں اضافے اور بہتر سہولیات کے ساتھ منعقد کئے جائیں۔ شانت منو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم این ای پی۔ 2020 کے مؤثر اور آسان عمل آوری کے لئے تمام ضروری اقدامات اٹھانے کے لئے پُرعزم ہے اور جموں و کشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے لئے کوشاں رہے گا۔ اُنہوں نے این ای پی کی عمل آوری میں یونیورسٹیوں کے رول کو سراہا بالخصوص انڈر گریجویٹ طلباء کے لئے اس پالیسی کو عملی جامہ پہنانے میں ان کے تعاون کی سراہنا کی۔ ڈائریکٹر کالجز ڈاکٹر شیخ اعجاز بشیر نے کہا کہ یہ میٹنگ ہمارے لئے ایک اہم پیش رفت ہے جو این ای پی۔ 2020 سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کو حل کرنے اور مواقع سے فائدہ اُٹھانے کے لئے ہماری کوششوں میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس پالیسی کے ذریعے طلباء کی تعلیمی منتقلی کو آسان بنانا اور یونین ٹیریٹری میں تعلیمی معیار کو بلند ترین سطح تک پہنچانا ہمارا مقصد ہے۔ میٹنگ میں کئے گئے فیصلے جو اے سی ایس نے منظور کئے، وقت مقررہ میں درپیش چیلنجز کو حل کرنے میں مدد دیں گے اور این ای پی کی عمل آوری کے لئے ایک مضبوط حکمت عملی مرتب کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

110

ہوئے کہا کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت کی گئی ایک اہم کارروائی میں اننت ناگ پولیس نے اننت ناگ کے سلر علاقے میں ایک کنال اراضی کے ساتھ ایک منزلہ رہائشی مکان کو ضبط کر لیا۔ یہ پراپرٹی سلر کے رہنے والے بشیر احمد وانی کی ملکیت ہے، جو کافی مقدار میں پوست کے بھوسے کی برآمدگی سے متعلق پولیس اسٹیشن سری گفوارہ میں درج ایف آئی آر نمبر 65/2018 میں ملوث ہے۔ ضبط شدہ املاک کی مالیت 70 لاکھ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے۔ بیان کے مطابق پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج ایف آئی آر نمبر 35/2025 تحت سیکشن 8/20-29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک اور اہم پیشرفت میں، پولیس نے تاجدار امین خان ساکنہ گوری دن بجبہاڑہ (حال کریوا کالونی بجبہاڑہ) کے رہائشی مکان اور ایک گاڑی (رجسٹریشن نمبر JK02AV-1235) کو بھی منسلک کیا۔ پولیس کے مطابق، انہوں نے گنڈ ناصر، بجبہاڑہ کے رہائشی بلال احمد اتو کی ملکیت میں ایک شاپنگ کمپلیکس بھی منسلک کیا۔ مزید برآں، مقدمہ زیرایف آئی آر نمبر 213/2024 تحت سیکشن 8/15-29 این ڈی پی ایس ایکٹ آف

اسکرین ٹائم کی زیادتی، خودکشی کی جانب دھکیل سکتی ہے!

سان فرانسسکو: ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ویڈیوز دیکھنے، ویڈیو گیمز کھیلنے، ٹیکسٹ اور ویڈیو چیٹ کرنے جیسی سرگرمیاں خودکشی کے رجحان میں اضافہ کرسکتی ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان تعلق سامنے آیا ہے۔ حال ہی میں کی جانے والی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ 9 سے 11 سال کے درمیان بچے جو اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ان میں دو سال بعد خودکشی کا رجحان پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ تحقیق کے نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب نوجوانوں کی ذہنی صحت کا بحران بدتر ہو رہا ہے اور نئی قانون سازی متعارف کرائی جا رہی ہے جس کا مقصد 16 سال سے کم عمر بچوں کی سوشل میڈیا تک رسائی کو روکنا ہے۔ جرنل پریوینٹو میڈیسن میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ اسکرین ٹائم میں ایک گھنٹے تک کا اضافہ دو سال بعد خودکشی کے رجحان میں 9 فی صد تک کا اضافہ کر سکتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو میں پیڈیاٹرکس کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سینئر مصنف جیسن نگاتا کا کہنا تھا کہ اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرنا معاشرتی سطح پر علیحدگی، سائبر بلنگ اور نیند میں خلل کا سبب بن سکتا ہے جو ذہنی صحت بدتر کر سکتا ہے۔ اسکرین پر زیادہ وقت گزارنا معاشرتی امور میں حصہ لینے، جسمانی سرگرمیاں کرنے اور نیند کے اوقات کو متاثر کرتا ہے۔ تحقیق میں 9 سے 11 سال کے 11 ہزار 633 بچوں کے اسکرین ٹائم ڈیٹا کو اکٹھا کیا گیا اور ان بچوں کو دو سالوں تک زیر مطالعہ رکھا گیا۔ بچوں نے اسکرین پر چھ مختلف طریقوں سے گزارے جانے والے وقت اور خودکشی کے رویوں کے حوالے سے سوالات کا جواب دیا۔ یونیورسٹی آف ٹورونٹو کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے شریک مصنف کائل ٹی گینسن کا کہنا تھا کہ اس تحقیق کا زیادہ تر حصہ کووڈ-19 کی عالمی وباء سے پہلے مکمل کیا گیا لیکن اس کے نتائج اب کووڈ کے دوران ذہنی صحت کے بدتر ہونے کی وجہ سے مطابقت رکھتے ہیں۔

خون میں پائے جانے والے فار ایور کیمیکلز بچوں کی نشونما میں رکاوٹ قرار

لاس اینجلس: ایک نئی تحقیق کے مطابق روز مرہ کی بنیاد پر استعمال کی جانے والی اشیاء (غذاؤں کیلفانے، میک اپ اور کارپٹ) میں پائے جانے والے ممکنہ زہریلے کیمیا انسانوں کی نشونما کے لیے ضرورتی ہارمونل اور تحولی اطوار میں تبدیلی کا سبب بن رہے ہیں۔ تحقیق میں محققین نے بچوں، نوجوانوں اور بڑی عمر کے افراد کے خون کے نمونوں کا جائزہ لیا۔ ان تمام افراد کے خون کے نمونوں میں 'فار ایور کیمیکلز' کہلائے جانے والے پرفلورو الکائل اور پولی فلورو الکائل (پی ایف ایز) نامی مختلف سائنتھک مرکبات پائے گئے۔ پائے جانیوالے ان کیمیا میں PFOA, PFOS, PFHpS PFNA, PFHxS, اور PFDA بھی شامل تھے۔ امریکا کے ادارہ برائے ماحولیاتی تحفظ کی جانب سے حال ہی میں امریکا میں پینے کے پانی میں ان متعدد کیمیکلز کی سطح کو تحقیق سے قابو کرنے کے لیے قواعد وضوابط کا اعلان کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کے کیک اسکول آف میڈیسن میں پاپولیشن اور پبلک ہیلتھ سائنسز کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سربراہ مصنف جیسی گڈ رچ کے مطابق پی ایف ایز کے مرکبات کے افشا ہونے سے صرف لپڈ اور امائنو ایسڈ میٹابولزم میں خلل نہیں آتا بلکہ بچوں میں تھائیرائڈ ہارمون کے عمل میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ بچوں کی باقاعدہ نشونما کے لیے تھائیرائڈ دو اہم ہارمونز بناتا ہے جو بلڈ پریشر کو قابو کرنے اور جسم کے پروٹین، چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس بنانے اور ان کے استعمال کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پیغام رساں کیمیا جسم کے ہر خلیے کو متاثر کرتے ہیں۔ امائنو ایسڈ جسم میں خامرے، ہارمون، پروٹین اور دیگر ضروری مالیکیول بنانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں

ذیابطیس کے 4 لاکھ مریض معذور ہو جاتے ہیں، ماہرین طب

کراچی: ذیابطیس کے 3 کروڑ 30 لاکھ لوگوں کے علاج کے لیے ہیلتھ پروموشن فاؤنڈیشن نے ملک بھر میں 3 ہزار کلینک بنانے کے پروجیکٹ کا آغاز کردیا ہے۔ ناظم آباد میں پہلا کلینک قائم کردیا گیا، منصوبے کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی فیڈریشن آف آل پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر وائس پریذیڈنٹ سلیمان چاولہ تھے۔ ہیلتھ پروموشن فاؤنڈیشن کے چیئرمین امتیاز زبیری، وائس چیئرمین اور ماہر امراض ذیابطیس پروفیسر عبدالباسط، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ظفر اقبال عباسی، پروفیسر محمد یعقوب احمدانی، مختار احمد اور پروفیسر اشعر فواد بھی موجود تھے۔ سلیمان چاولہ کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر عبدالباسط اور ان کی ٹیم ذیابطیس کی روک تھام کے لیے جو کاوشیں اور کوششیں کر رہی ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ڈاکٹر عبدالباسط نے کہا کہ 26 سال کی محنت کا ثمر ہے کہ ذیابطیس پر قابو پانے کے لیے تین ہزار کلینک کے قیام کا پروجیکٹ شروع کر رہے ہیں، اس سے پہلے ہم نے فٹ کلینکس کا آغاز کیا تھا اور پاکستان میں 150 فٹ کلینکس کا ایک نیٹ ورک قائم کیا جس کے نتیجے میں پاؤں اور ٹانگیں کٹنے میں نمایاں کمی ہوئی

شکر کا جذبہ، شدید ذہنی تناؤ کو کم کرسکتا ہے

شکر کا جذبہ شدید ترین ذہنی تناؤ کو دور کرتا ہے اور پورے بدن کو تندرست رکھتا ہے

آئرلینڈ: اگرچہ ذہنی تناؤ ہمارے مزاج اور ماحول کا ایک حصہ بن چکا ہے لیکن کسی دوا کے بغیر سچا جذبہ تشکر شدید ذہنی تناؤ کی کیفیت کو کم کر سکتا ہے۔ محققین کے مطابق اگر کوئی شخص شدید نفسیاتی تناؤ (اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس) کا شکار ہے تو بھی شکر کا جذبہ اسے کیفیت سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ چونکہ دماغ جسم کا صدر مقام ہے تو ڈپریشن اور تناؤ پورے جسم کو متاثر کرتا ہے۔ پھر اس سے بلڈ پریشر، ذیابیطس اور امراض قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے ماہرین اسٹریس بفر یعنی تناؤ سے مزاحم عوامل بہت زور دیتے ہیں۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف ے نوتھ سے وابستہ برائن لیوی اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ اگرچہ شکر اور ڈپریشن میں کمی میں تعلق پر بہت تحقیق ہوئی ہے لیکن حقیقی طور پر نفسیاتی تناؤ اور امراض قلب سے بحالی پر بہت کم تحقیق کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ایک چھوٹے سے گروہ پر تحقیق کی گئی ہے لیکن اس کی اہمیت نظرانداز نہیں کی جاسکتی۔ سائنسدانوں نے 18 سے 57 سال کے 68 افراد کو بھرتی کیا جن میں 24 مرد اور 44 خواتین شامل تھیں۔ اس کے لیے تجربہ گاہ میں ایک فرضی ماحول بنایا گیا تھا۔ ڈیزائن کے تحت تجربہ گاہ میں کچھ ایسے کام کیے گئے جو تناؤ کی وجہ بنے اور اس کے بعد شرکا کے دل کے ردعمل اور بحالی کو نوٹ کیا گیا۔ اس طرح پوری ترتیب کے ساتھ یہ تجربہ انجام دیا گیا۔ مطالعے میں نوٹ کیا گیا کہ جو لوگ اسٹریس سے گزرے لیکن شکر کا دامن تھامے رکھا تب بھی ان کا بلڈ پریشر معمول کے تحت تھا۔ یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس کی صورت میں قلبی ردعمل اور بحالی میں جذبہ تشکر ایک دیوار کی طرح حائل رہا۔ جذبہ شکر ایک طاقتور کیفیت ہے جو ہمیں بہت سے مسائل سے بچاتی ہے۔ 2010 میں کی گئی تحقیق کے مطابق شکر کے چھوٹے چھوٹے عمل ہماری صحت کو بہتر کرتی ہے۔ اسی طرح 2016 میں امراض قلب کے شکار افراد سے شکرانے کی ڈائری لکھنے کو کہا تو ان کی کیفیت بہتر ہونے لگی اور وہ تیزی سے بحال ہوئے۔

چاند پر انسانی آبادکاری کے لیے برطانوی کمپنی نیوکلیائی ری ایکٹر بنائیگی

چاند پر انسانی رہائش کو ممکن بنانے کے لیے برطانوی کمپنی نے نیوکلیائی ری ایکٹر بنانے کی تیاری کرلی۔ منصوبے کے لیے رولز رائس کو برطانوی خلائی ایجنسی نے 2.9 ملین ڈالر یا پاؤنڈز فراہم کردیے۔ چاند پر انسانوں کی آبادکاری کو ممکن بنانا سائنس دانوں کا دیرینہ خواب ہے۔ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی جانب حکومتوں اور مختلف عالمی اداروں کی معاونت سے سائنس داں شب و روز تحقیق میں مصروف ہیں۔ برطانوی حکومت کی جانب سے تقریباً تین ملین پاؤنڈز کے فنڈز کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ برطانوی خلائی ایجنسی نے گذشتہ برس ڈھائی لاکھ پاؤنڈز کی لاگت سے کی گئی ایک تحقیق کے بعد نیوکلیائی ری ایکٹر کی تیاری کے لیے فنڈز جاری کیے ہیں جس کا مقصد چاند پر انسانی قیام کے لیے بیس کی تعمیر کو ممکن بنانا ہے۔ رولز رائس کے انجینئر اور سائنس داں اس مائیکرو ری ایکٹر پروگرام پر کام کر رہے ہیں جس کا مقصد یہ جانچ کرنا ہے کہ مستقبل میں چاند پر ایک مستقل بیس بنانے کے لیے نیوکلیائی توانائی کا استعمال کیسے کیا جاسکتا ہے۔ کمپنی کے ماہرین نے توقع ظاہر کی ہے کہ مائیکرو ری ایکٹر چاند پر انسانوں کے طویل قیام، مواصلاتی رابطوں اور وہاں تجربات کرنے کے لیے درکار توانائی فراہم کرے گا۔ رولز رائس نے مائیکرو ری ایکٹر کی تیاری کے لیے 2029 کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے میں کمپنی نے اوکسفرڈ کے علاوہ، بینگور، شیفلڈ اور یونیورسٹی آف برائٹن کے ماہرین کی خدمات بھی حاصل کی ہیں۔ برطانوی وزیر سائنس نے اس منصوبے کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ سائنسی محاذ پر برطانیہ کے ایک بڑی طاقت ہونے کی ایک اور دلیل ہے۔ برطانوی خلائی ایجنسی کے چیف ایگزیکٹیو ڈاکٹر پاؤل بیٹ کا کہنا تھا کہ رولز رائس کی یہ پیشرفت چاند پر مستقل انسانی موجودگی کو یقینی بنانے کی بنیاد رکھے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ملکی خلائی شعبے کو بھی وسعت ملے گی اور یہاں ملازمت کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

باورچی خانے کے مصالحے جو اندرونی جلن ختم کرسکتے ہیں

میتھی دانے، الائچی، ہلدی اور دارچینی انفلیمیشن ختم کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں

لندن: جسمانی اندرونی جلن یا سوزش (انفلیمیشن) اگر مسلسل جاری رہے تو یہ کئی امراض کی وجہ بن سکتی ہے۔ دنیا بھر میں اسے دور کرنے کے لیے مہنگی ترین ادویہ استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن آپ کے باورچی خانے میں ایسے خزانے موجود ہیں جن کا باقاعدہ استعمال انفلیمیشن کم کرسکتا ہے۔ جسمانی جلن بتاتی ہے کہ بدن میں کوئی گڑبڑ ہے اور وہاں امنیاتی خلیات کسی نہ کسی کام پر لگے ہیں۔ اس طرح دیرینہ جلن امراض قلب، اعضا کی خرابی اور کینسر تک کی وجہ ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات اسے خطرے میں جسم کی اندرونی گھنٹی بھی کہتے ہیں۔ باورچی خانے میں موجود عام اشیا یہ ہیں جو سوزش کم کرسکتی ہیں۔

ہلدی

ہلدی ایک شاندار سپر فوڈ کی شکل میں سامنے آئی ہے کیونکہ گزشتہ دہائی میں اس کے شاندار طبی فوائد سامنے آئے ہیں جن پر خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ ہلدی میں موجود جادوئی اثر اس کے اہم مرکب کرکیومن کی وجہ سے ہے جسے ہلدی سے اخذ کرکے کیپسول کی صورت میں بھی فروخت کیا جارہا ہے۔ تاہم اس میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے یہ دل کی حفاظت کرتی، سرطان کو روکتی ہے اور بلڈ پریشر کو بہتر بناتی ہے۔ سب سے بڑھ کر ہلدی اندرونی سوزش کو کم کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

دارچینی

دارچینی ایک جادوئی شے ہے جو ذیابیطس کے علاج میں اپنی افادیت منوا چکی ہے۔ یہ بلڈ پریشر قابو میں رکھتی ہے اور خون کی روانی بڑھاتی ہے۔ دارچینی کی چائے اور اسے لیموں پانی میں ملاکر پینے سے اندرونی سوزش میں بہت افاقہ ہوتا ہے۔

میتھی دانے

میتھی دانوں پر کی گئی تحقیق سے یہ ٹائپ ون اور ٹائپ ٹو ذیابیطس میں بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے لیے ایک چمچ میتھی دانے ایک گلاس پانی میں ڈال کر رات کو بھگودیں۔ صبح کو نہار منہ وہ پانی پینے سے اندرونی جلن کم کی جاسکتی ہے۔ میتھی دانے میں موجود اہم کیمیائی اجزا اور فلے وینولز شفائی خزانہ رکھتے ہیں اور یوں کئی امراض سے بچاتے ہیں۔

سبز الائچی

الائچی ایک عرصے سے بدہضمی دور کرنے میں اکسیر درجہ رکھتی ہے۔ اس میں شامل کئی اہم مرکبات ہیں جو اندرونی جسمانی سوزش کم کرتے ہیں۔

گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے وقت ہاتھوں سے نکلتا جارہا ہے

انٹرلیکن: اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے انسانوں کے ہاتھ سے وقت نکلتا جا رہا ہے۔ سیکڑوں سائنس دانوں کی جانب سے کی جانے والی تحقیق میں کہا گیا کہ دنیا ایک ایسے مقام پر پہنچنے کے قریب ہے جہاں سے واپسی ممکن نہیں لیکن اس تباہی سے ابھی بھی بچا جا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کی شروعات کی ضرورت ہے ورنہ کرہ ارض کا درجہ حرارت 1.5 ڈگری سیلسیس کی حد سے تجاوز کر جائے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ درجہ حرارت میں ایک ڈگری کا اضافہ زمین پر انتہائی نوعیت کے وقوعات کا سبب بنے گا۔ ان تباہ کاریوں میں گلیشیئروں کے پگھلنے کے سبب سطح سمندر میں اضافہ ہوگا جس کے نتیجے میں زراعت، جنگلات، ماہی گیری، توانائی اور سیاحت کو شدید معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اقوام متحدہ کی جانب سے موسمیاتی تغیر پر بنائے جانے والے بین الحکومتی پینل (آئی پی سی سی) کی جانب سے پیش کی جانے والی رپورٹ میں بتایا گیا کہ متوسط سطح پر گرین ہاؤس گیس کے اخراج کے سبب 2081 سے 2100 کے درمیان زمین پر 2.7 ڈگری سیلسیس اضافہ متوقع ہے۔ لیکن اگر یہ اخراج انتہائی کم ہوتا ہے تو یہ درجہ حرارت 1.4 ڈگری جبکہ اگر اخراج انتہائی زیادہ ہوتا ہے تو 4.4 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ ان نتائج سے نبرد آزما ہونے کے لیے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں 2030 تک 48 فی صد 2035 تک 65 فی صد 2040 تک 80 فی صد اور 2050 تک 99 فی صد کٹوتی کرنی ہوگی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بارسلونا کے خلاف ڈورٹمنڈ چاروں شانے چت

رافینہا اور رابرٹ لیوانڈوسکی کی شاندار کارکردگی کی بدولت بارسلونا نے چمپئن لیگ فٹ بال ٹورنامنٹ کیکوارٹر فائنل کے پہلے مرحلے میں بوروسیا ڈورٹمنڈ کیخلاف چار صفر سے شاندار جیت درج کی۔ لیوانڈوسکی نے ۲ گول کیے جبکہ رافینہا نے ایک گول کیا اور ایک گول میں معاون رہے۔ اس شاندار برتری کے ساتھ بارسلونا ۹۱۰۲ء کے بعد پہلی بار چمپئن لیگ کے سیمی فائنل میں پہنچنے کی مضبوط پوزیشن میں ہے۔ بارسلونا کے لئے لامین یمال نے بھی گول کر کے جرمن ٹیم کی سیمی فائنل تک رسائی کی امیدوں کو شدید دھچکا پہنچایا۔ واضح رہے کہ کوارٹر فائنل کا دوسرا مرحلہ منگل کو ڈورٹمنڈ میں کھیلا جائے گا۔ یاد رہے کہ ڈورٹمنڈ گزشتہ سال کی رنرز اپ ہے جہاں اسے فائنل میں ایک اور ہسپانوی ٹیم ریئل میڈرڈ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ رافینہا نے چمپئن لیگ کے ایک سیزن میں سب سے زیادہ گول میں ملوث ہونے کے لیونل میسی کے کلب ریکارڈ کی برابری کر لی ہے۔ برازیلی فارورڈ نے اپنی ٹیم بارسا کیلئے ایک گول اسکور کیا اور ایک میں معاونت کی جس سے وہ اس سیزن میں اپنی ٹیم کیلئے ۹۱ گول میں معاون ہوئے، جو ۲۱-۲۰۱۱ء کے سیزن میں میسی کے حاصل کردہ اعداد وشمار کے برابر ہے۔ میچ کے بعد رابرٹ لیوانڈوسکی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہو کہا کہ "ہم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا لیکن ابھی سے سیمی فائنل کے بارے میں سوچنا قبل از وقت ہے۔ ہم نے اپنے گھریلو میدان پر ۴ گول اسکور کیے ہیں، تاہم ہمیں ابھی کوارٹر فائنل کا دوسرا لیگ کھیلنا باقی ہے۔" ۳۶ سالہ تجربہ کار فارورڈ لیوانڈوسکی نے ۵۳ سال کی عمر کے بعد ۴۱ چمپئن لیگ گول اسکور کیا جو کرسٹیانو رونالڈو کے مقابلے میں ۲ زیادہ ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ لیوانڈوسکی نے ۱۱۰۲ء سے ۴۱۰۲ء کے درمیان بوروسیا ڈورٹمنڈ کے لئے کھیلتے ہوئے چمپئن لیگ میں اپنے ۱۰۵ کریئر گول میں سے ۱۷ گول کئے تھے۔ پولینڈ کے بین الاقوامی کھلاڑی، جو اس سیزن میں ۴۲ گول کے ساتھ ہسپانوی لیگ میں بھی سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں، نے اس سیزن میں اب تک مجموعی طور پر ۴۰ گول اسکور کئے ہیں۔ لیوانڈوسکی نے اپنی کارکردگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا "میرے ذہن میں ہمیشہ یہ رہتا ہے کہ لیوانڈوسکی نے اپنی کارکردگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا "میرے ذہن میں ہمیشہ یہ رہتا ہے میں اپنی صلاحیت اور اپنے گول کے ذریعے ٹیم کی مدد کروں۔ ایک اسٹرائیکر کو ہمیشہ گول کرنے کے بارے میں سوچنا ہوتا ہے اور جب ٹیم اچھا کھیلتی ہے تو میرے لئے یہ کام آسان ہو جاتا ہے۔ فٹبال ٹیم گیم ہے اور ساتھی کھلاڑیوں کی مدد سے کام آسان ہو جاتا ہے۔" یک دیگر کوارٹر فائنل فرسٹ لیگ میچ میں پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کیھویچا کوارتھیلیا کے شاندار گول کی بدولت ایسٹن ولا کو ایک کے مقابلے ۳ گول سے شکست دیدی۔ مورگن راجرز نے ۳۵ ویں منٹ میں ولا کو برتری دلائی لیکن ۹۱ سالہ ڈیزائر ڈوو نے ۴ منٹ بعد سیزن کا ۲۱ واں گول کر کے پی ایس جی کو برابری دلا دی۔ میچ کے ہاف ٹائم کے بعد کوارتھیلیا نے پی ایس جی کو ۴ منٹ آگے کر دیا۔ فرانسیسی ٹیم کے لئے لیفٹ بیک نونو مینڈس نے اسٹاپج ٹائم میں تیسرا گول کیا۔

پاکستان کے نورزمان نے
انڈر23ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ جیت لی

پاکستان کے نورزمان نے انڈر 23 ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ جیت لی، فائنل میں انہوں نے مصر کے کریم التور کو 2-3 سے شکست دی۔ کراچی میں ہونے والی انڈر 23 ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ پاکستان نے اپنے نام کر لی، فائنل میں پاکستان کے نورزمان نے مصر کے کریم التور کو 2-3 سے شکست دی۔ 5 سیٹ پر مشتمل فائنل میں ابتدائی دونوں گیمز مصر کے کریم التور نے جیتے تاہم پاکستان کے نورزمان نے 0-2 کے خسارے کے بعد بہترین کم بیک کرتے ہوئے اگلے تینوں سیٹ جیت کر کامیابی حاصل کی۔ چیمپئن بننے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے نورزمان کا کہنا تھا کہ 0-2 کے خسارے کے بعد یہی سوچ تھی کہ اپنے گیم پر فوکس کروں اور آخری وقت تک فائٹ کرنے کا ذہن میں تھا۔ تاریخی فتح پر مہمانوں اور شائقین نے نورزمان کو کھل کر داد دی جب کہ کوچز نے اسکواش کورٹ میں آ کر سبز پرچم میں لپٹے نورزمان کو گلے لگایا اور مبارکباد دی۔ فائنل دیکھنے کے لیے وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ، صوبائی وزیر کھیل سندھ اور اسکواش لیجنڈ جہانگیر خان سمیت دیگر موجود تھے۔ دوسری جانب، وزیراعظم شہباز شریف نے انڈر 23 ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ جیتنے پر پاکستانی کھلاڑی نورزمان کو خراج تحسین پیش کیا

نوواک جوکووچ ٹورنامنٹ سے باہر، الیکزینڈر ریو نے ہرادیا

مونٹی کارلو ماسٹرز ٹینس ٹورنامنٹ میں گزشتہ روز ۲ بڑے اپ سیٹ دیکھنے میں آئے۔ ۲۴ مرتبہ کے گرینڈ سلیم چمپئن نوواک جوکووچ کو دوسرے راونڈ میں الیکزینڈر ریوتھیلو سے سیدھے سیٹ میں ہار گئے جس کی وجہ سے انہیں کریئر کا ۱۰۰ واں خطاب جیتنے کیلئے مزید انتظار کرنا پڑے گا۔ دریں اثنا، ٹاپ سیڈ الیکزینڈر زوریو کو دوسرے راونڈ میں اٹلی کے میٹیو بیریٹینی نے ۶-۲، ۳-۶، ۵-۷ سے شکست دی۔ گزشتہ سال اٹالین اوپن میں جوکووچ کو شکست دے کر اپ سیٹ کرنے والے تھیلو نے مونٹی کارلو ٹورنامنٹ کے دوسرے راونڈ میں جوکووچ کو ۳-۶، ۴-۶ سے شکست دی۔ یاد رہے کہ جوکووچ حال ہی میں میامی اوپن کے فائنل میں جیکب مینسک سے ہار گئے تھے۔ وہ ۲۵ مئی کو فرنچ اوپن شروع ہونے سے ٹھیک پہلے اگلے ماہ ۳۸ سال کے ہو جائیں گے۔ گزشتہ سال اگست میں پیرس اولمپک میں گولڈ میڈل جیتنے کے بعد پہلی بار کلے کورٹ پر واپسی کرنے والے جوکووچ نے میچ کے بعد کہا کہ انہیں زیادہ توقعات نہیں تھیں۔ میں جانتا تھا کہ میرا مقابلہ ایک مشکل حریف سے ہوگا اور مجھے یہ بھی اندازہ تھا کہ میں شاید بہت خراب کھیلوں گا لیکن اتنی بری کارکردگی کی مجھے خود توقع نہیں تھی۔" تھیلو نے اپنی دوسرے میچ پوائنٹ پر فتح یقینی بنائی جب جوکووچ کا سروس ریٹرن باہر چلا گیا۔ اس سے قبل، جوکووچ نے نویں گیم میں ایک میچ پوائنٹ بچایا تھا جب وہ اپنی سروس پر ۵-۳ اور ۴۰-۳۰ سے پیچھے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ایک عمدہ ڈراپ شاٹ کھیلا جو نیٹ کے بالکل قریب گرا اور ان کے چلی کے حریف کی پہنچ سے دور رہا۔ اس کے بعد چلی کے کھلاڑی نے نوواک کو کوئی موقع نہیں دیا اور سیدھے سیٹوں میں میچ جیت کر انہیں ٹورنامنٹ سے باہر کا راستہ دکھادیا۔ اور سیدھے سیٹوں میں میچ جیت کر انہیں ٹورنامنٹ سے باہر کا راستہ دکھادیا۔

ایلکس کیری اسلام آباد یونائیٹڈ کو دستیاب نہیں ہوں گے

آسٹریلیا کے ایلکس کیری پاکستان سپر لیگ میں اسلام آباد یونائیٹڈ کو دستیاب نہیں ہوں گے۔ ایلکس کیری آسٹریلیا میں ڈومیسٹک کرکٹ میں مصروفیات کی وجہ سے پی ایس ایل نہیں کھیل پائیں گے۔ پی ایس ایل سیزن 10 کا آج سے آغاز، افتتاحی تقریب راولپنڈی میں ہوگی۔ ایلکس کیری کو اسلام آباد یونائیٹڈ نے جنوبی افریقا کے روسی وین ڈر ڈسن کا جزوی متبادل منتخب کیا تھا۔ اسلام آباد یونائیٹڈ کی مینجمنٹ کے مطابق روسی وین ڈرڈسن ٹیم کو جلد جوائن کرلیں گے۔

پاکستان کے نورزمان نے
انڈر23ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ جیت لی

پاکستان کے نورزمان نے انڈر 23 ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ جیت لی، فائنل میں انہوں نے مصر کے کریم التور کو 2-3 سے شکست دی۔ کراچی میں ہونے والی انڈر 23 ورلڈ اسکواش چیمپئن شپ پاکستان نے اپنے نام کرلی، فائنل میں پاکستان کے نورزمان نے مصر کے کریم التور کو 2-3 سے شکست دی۔ 5 سیٹ پر مشتمل فائنل میں ابتدائی دونوں گیمز مصر کے کریم التور نے جیتے تاہم پاکستان کے نورزمان نے 0-2 کے خسارے کے بعد بہترین کم بیک کرتے ہوئے اگلے تینوں سیٹ جیت کر کامیابی حاصل کی۔ چیمپئن بننے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے نورزمان کا کہنا تھا کہ 0-2 کے خسارے کے بعد یہی سوچ تھی کہ اپنے گیم پر فوکس کروں اور آخری وقت تک فائٹ کرنے کا ذہن میں تھا۔ تاریخی فتح پر مہمانوں اور شائقین نے نورزمان کو کھل کر داد دی جب کہ کوچز نے اسکواش کورٹ میں آکر سبز پرچم میں لپٹے نورزمان کو گلے لگایا اور مبارکباد دی۔ فائنل دیکھنے کے لیے وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ، صوبائی وزیر کھیل سندھ اور اسکواش لیجنڈ جہانگیر خان سمیت دیگر موجود تھے۔ دوسری جانب، وزیراعظم شہباز شریف نے انڈر 23 ورلڈ اسکواش

رضوان نے شکست کا ملبہ سلیکشن کمیٹی پر ڈال دیا، بابر کا محتاط رویہ

پاکستان ون ڈے کرکٹ ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے پے در پے شکستوں کا سارا ملبہ سلیکشن کمیٹی پر ڈالتے ہوئے کہا ہے کہ سب کو معلوم ہے سلیکشن کمیٹی چیزیں کنٹرول کر رہی ہے، کوچ، کپتان اور کمیٹی اپنی اپنی ذمہ داریوں کے لیے جواب دہ ہیں جبکہ سابق کپتان بابراعظم نے سب کے سامنے محتاط رویہ اپنایا۔ لاہور میں پی ایس ایل کپتانوں کی پریس کانفرنس کے دوران گفتگو کرتے ہوئے محمد رضوان نے شکست کی ذمہ داری سے متعلق سوال پر کہا کہ سارے اختیارات سلیکشن کمیٹی کے پاس ہیں، سلیکشن کمیٹی سب کے سامنے آکر اس بات کا اعتراف کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب کو پتا ہے کہ سلیکشن کمیٹی چیزیں کنٹرول کر رہی ہے، کوچز، کپتان اور سلیکشن کمیٹی اپنی اپنی ذمہ داریوں کے لیے چیئرمین پی سی بی کو جواب دہ ہیں۔ قومی ٹیم کے سابق کپتان اور پی ایس ایل فرنچائز پشاور زلمی کے کپتان بابراعظم نے سب کے سامنے ٹیم مینجمنٹ کی عزت اچھالنے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ سب کے سامنے ڈھنڈورا نہیں پیٹتا، جسے بھی مشورہ دینا ہو بند کمرے میں دیتا ہوں۔ بابراعظم نے کہا کہ پی ایس ایل میں ہر فرنچائز بہترین اسکواڈ بنانے کی کوشش کرتی ہے، پشاور زلمی نے بیٹنگ اور باؤلنگ کی خامیوں پر قابو پانے کی کوشش کی ہے۔ شاہین شاہ آفریدی نے خراب پرفارمنس کی ذمہ داری قبول کرلی، انہوں نے کہا کہ جس طرح بلے بازوں کی طرح بالرز کی بھی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ 200 رنز نہ کھائیں اور اگر ٹیم 200 رنز بنائے تو ہماری ذمہ داری ہے کہ وہ آسانی سے حاصل نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ہی ٹیم ہیں، ایک ہی خاندان ہیں، اگر کچھ وقت سے کرکٹ زوال کا شکار ہے اور ہماری ہی وجہ سے ہے تو ہم ہی اس کرکٹ کو اوپر لے کر آئیں گے۔ شاہین شاہ آفریدی نے کہا کہ پاکستان کے عوام کرکٹ سے محبت کرتے ہیں، پی ایس ایل کی ٹرافی جو بھی جیتے وہ پاکستان کی جیت ہوگی، انہوں نے کہا کہ پی ایس ایل ایک الگ ٹورنامنٹ ہے، کراچی کنگز کے نائب کپتان فاسٹ باؤلر حسن علی نے کہا کہ ہم میدان میں صورتحال کے حساب سے کھیلتے ہیں، کنسٹری باکس میں بیٹھ کر

جنوبی افریقی کرکٹر پر ایک سال تک پی ایس ایل کھیلنے پر پابندی عائد

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے جنوبی افریقی آل راؤنڈر کوربن بوش پر ایک سال تک پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کھیلنے کی پابندی عائد کردی۔ پی سی بی کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر کوربن بوش نے پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن سے دستبردار ہونے کے فیصلے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ کوربن بوش کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا 'مجھے پی ایس ایل سے دستبردار ہونے کے اپنے فیصلے پر افسوس ہے، میں پاکستانی عوام اور پشاور زلمی کے مداحوں سے معذرت خواہ ہوں'۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل ایک شاندار ٹورنامنٹ ہے اور میں اس بات کو سمجھتا ہوں کہ میری اس حرکت سے شائقین کو شدید مایوسی ہوئی۔ کاربن بوش نے مزید کہا کہ میں نہ صرف اپنے عمل کی مکمل ذمہ داری قبول کرتا ہوں بلکہ اس کے نتائج کو بھی تسلیم کرتا ہوں جس میں ایک سال کی پابندی اور جرمانہ شامل ہے۔ مزید کہا 'میں اس ناخوشگوار تجربے سے سیکھنے کے لیے پرعزم ہوں اور امید کرتا ہوں'۔ خیال رہے کہ پی سی بی نے جنوبی افریقی آل راؤنڈر پر ایک سال تک پی ایس ایل کھیلنے پر پابندی عائد کردی، یعنی وہ پاکستان سپر لیگ کے اگلے (11ویں) ایڈیشن میں منتخب ہونے کے اہل نہیں ہوں گے۔ اس سے قبل، پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے جنوبی افریقی آل

بابر اعظم پریکٹس کے دوران انجرڈ، لنگڑا کر چلنے کی ویڈیو سامنے آگئی

ایک جانب پاکستان سپر لیگ 10 کا ?ج سے میلا سجنے کو تیار ہے تو دوسری جانب پشاور زلمی کے شائقین کے لیے بری خبر سامنے آئی ہے۔ پی ایس ایل 10 کا آج آغاز ہو رہا ہے، اس سلسلے میں سیزن 10 کی افتتاحی تقریب آج راولپنڈی میں ہوگی۔ ایسے میں پاکستان سپر لیگ 10 کی ٹیم پشاور زلمی کے کپتان بابراعظم اسلام آباد میں پریکٹس سیشن کے دوران انجری کا شکار ہو گئے۔ پی ایس ایل سیزن 10 کا آج سے آغاز، افتتاحی تقریب راولپنڈی میں ہوگی بابراعظم کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے جس میں انہیں پریکٹس سیشن کے دوران انجری کے بعد ڈریسنگ روم تک لنگڑا کر جاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ ویڈیو سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بابراعظم کو چلنے میں دشواری کا سامنا

پی ایس ایل کے 10 سال، پشاور زلمی نے یادگار اینتھم جاری کر دیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی فرنچائز پشاور زلمی نے دسویں سیزن کے لیے تیار کی گئی خصوصی شارٹ فلم 'زلمی ایکس لگیسی' جاری کردیا۔ پشاور زلمی نے پی ایس ایل میں اپنے کامیاب 10 سالوں پر یادگار ڈاکیومنٹری انداز میں خصوصی طور پر ایک شارٹ فلم تیار کروائی ہے جس کو 'زلمی ایکس لگیسی' کا نام دیا گیا ہے۔ زلمی ایکس لگیسی میں گلوکارہ آئمہ بیگ اور مصطفیٰ زاہد سمیت دیگر گلوکاروں نے پشتو، اردو اور انگریزی زبانوں میں اپنی آواز کا جادو جگایا۔ اس کے علاوہ، شارٹ فلم میں قومی ٹیم کے اسٹار بلے باز اور پشاور زلمی کے کپتان بابراعظم، صائم ایوب اور اداکارہ ماہرہ خان بھی ویڈیو میں جلوہ گر ہوئے ہیں اس کے علاوہ، شارٹ فلم میں قومی ٹیم کے اسٹار بلے باز اور پشاور زلمی کے کپتان بابراعظم، صائم ایوب اور اداکارہ ماہرہ خان بھی ویڈیو میں جلوہ گر ہوئے ہیں۔ بعد ازاں، پشاور زلمی نے اپنے یوٹیوب چینل پر رحیم شاہ کی آواز میں مقامی شائقین کے لیے پشتو میں الگ سے اینتھم جاری کیا جو صرف پی ایس ایل 10 کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پی ایس ایل کا دسواں ایڈیشن کل سے راولپنڈی میں شروع ہوگا، افتتاحی میچ میں اسلام آباد یونائیٹڈ اور لاہور قلندرز ٹکرائیں گے، میچ رات ساڑھے 8 بجے شروع ہوگا۔ میچ سے پہلے رنگارنگ افتتاحی تقریب ہوگی جس میں عابدہ پروین، علی ظفر، ابرارالحق، نتاشہ بیگ، ینگ اسٹرز پرفارم کریں گے۔ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر 6 ٹیموں کے درمیان 4 شہروں کراچی، لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں 34 میچز ہوں گے۔

یوئیفا چمپئن لیگ میں آرسنل نے رئیل میڈرڈ کو ۳ گول سے روند دیا

آرسنل فٹبال کلب نے یوئیفا چمپئن لیگ کے کوارٹر فائنل کے پہلے مرحلے میں رئیل میڈرڈ فٹبال کلب کو۔ ۳ گول سے شکست دے کر حالیہ دنوں میں اپنی بہترین کارکردگی پیش کی۔ ایمریٹس میں پہلے ہاف میں دونوں طرف کے مواقع پیدا ہوئے، ڈیکلن رائس نے ۵۸ ویں منٹ میں رئیل میڈرڈ کی دیوار کے قریب عالمی معیار کی فری کک کے ذریعے گول کا آغاز کیا۔ رائس نے ۲۱ منٹ بعد ایک سیکنڈ اور بھی بہتر فری کک کو گول میں تبدیل کر کے شاندار جشن منایا۔ صرف ۵ منٹ بعد، سٹی ٹیوٹ اسٹرائیکر ایم میرینو نے چمپئن لیگ کے دفاعی چمپئن کے لئے قریبی رینج سے شاندار گول کر کے اسکور۔ ۳ گول کر دیا۔ ایڈورڈو کاماونگا کو کھیل کے آخری منٹ میں دوسرے پیلے کارڈ کے ساتھ رخصت کیا گیا تھا، حالانکہ پہلی بکنگ کیلئے انہیں دوسرے مرحلے کے لئے معطل کر دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ دوسرے مرحلے کا میچ میڈرڈ کے میدان پر ہوگا۔ دونوں ٹیمیں اگلے بدھ کو برنابیو میں دوبارہ آمنے سامنے ہوں گی تا کہ یہ طے کیا جا سکے کہ سیمی فائنل میں کونسی ٹیم پیرس سینٹ جرمین یا ایسٹن ولا کے خلاف کھیلے گی۔ اس سے پہلے کہ اگلے ہفتے بدھ کو دوسرے مرحلے کی فکر کریں، آرسنل اور ریئل دونوں کو اپنے گھریلو معاملات پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں اپنی اپنی لیگز میں دوسرے نمبر پر ہیں اور اگرچہ آرسنل کے پاس پریمیر لیگ جیتنے کا کوئی امکان نہیں ہے، لیکن رئیل میڈرڈ فٹبال کلب اب بھی اپنے لا لیگا خطاب کا دفاع کر سکتا ہے۔ آرسنل اتوار کو برینٹفورڈ فٹبال کلب کے خلاف کھیلنا ہے جو ریلیگیشن سے بچنے کیلئے جدوجہد کر رہی ہے، آرسنل ایمریٹس اسٹیڈیم میں برینٹ فورڈ کی میزبانی کرے گا۔ چمپئن لیگ کے میچ میں ۵۵ منٹ تک دونوں نے ایسی کارکردگی کی تھی جس میں تقریباً جارحیت اور جلد بازی کا فقدان تھا۔ پھر، جب ڈیکلن رائس نے اس کیبعد اچھا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کیلئے ایک گول کیا۔ پہلے ہاف میں کارلو اینیلوٹی کی جانب سے "ایک دفاعی کارکردگی اور عمدہ لائن اپ تھی۔ ایک متزلزل آغاز کے بعد قبضے کے کچھ طویل ادوار نے ایمریٹس کے گنرس سے ہوا نکال دی۔ انہوں نے آپ کو فطری طور پر یہ محسوس کروایا کہ میڈرڈ کو معلوم تھا کہ وہ کیا کر رہے ہیں ہاف ٹائم تک ایسا محسوس ہوا جیسے آرسنل ایک بار پھر پیچھے ہو رہا ہے،

تھر: 'نومور کینالز' کے بینرز کیساتھ ڈیزرٹ جیپ ریلی کا آغاز

صحرائے تھر میں 3 روزہ ڈیزرٹ جیپ ریلی کا آغاز ہوگیا۔ محکمہ کھیل کی جانب سے تھرپارکر کے علاقے رن آف کچھ میں پہلی بار تھر ڈیزرٹ جیپ ریلی کا آغاز کر دیا گیا۔ 3 روزہ جیپ ریلی کے پہلے روز 2 کلومیٹر پر مشتمل ٹریک پر مقابلہ ہو رہا ہے، جس میں 60 مرد ریسرز کے ساتھ 3 خواتین ریسرز بھی حصہ لے رہی ہیں۔ بہاولپور: 20 ویں چولستان ڈیزرٹ جیپ ریلی، میر نادر مگسی نے افتتاح کر دیا کل اسٹار کیٹیگری میں مقابلہ ہوگا، جس کے بعد پری پیڈ کیٹیگری راؤنڈ کے لیے 100 کلومیٹر پر مشتمل ٹریک پر گاڑیاں فائنل راؤنڈ میں حصہ لیں گی۔ ڈیزرٹ جیپ ریلی دیکھنے کے لیے صبح سے ہی مختلف علاقوں سے شائقین جمع ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ ریسرز نے دریائے

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مینٹور سر ویوین رچرڈز اسلام آباد پہنچ گئے

پاکستان سپر لیگ کی ٹیم کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مینٹور سر ویوین رچرڈز ٹیم کو جوائن کرنے کے لیے اسلام آباد پہنچ گئے۔ دوسری جانب آسٹریلیا کے ایلکس کیری پاکستان سپر لیگ میں اسلام آباد یونائیٹڈ کو دستیاب نہیں ہوں گے۔ ایلکس کیری آسٹریلیا میں ڈومیسٹک کرکٹ میں مصروفیات کی وجہ سے پی ایس ایل نہیں کھیل پائیں گے۔ پی ایس ایل سیزن 10 کا آج سے آغاز، افتتاحی تقریب راولپنڈی میں ہوگیا یلکس کیری کو اسلام آباد یونائیٹڈ نے جنوبی افریقا کے روسی وین ڈروسن کا جزوی متبادل منتخب کیا تھا

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,